ماہنامہ
دخترانِ اسلام
لاہور
مئی 2019ء

رمضان اسپیشل

إِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ

بیشک یہ قرآن اس (منزل) کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو سب سے درست ہے

سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْل (آیات نمبر ۹)

عرفان الہدایہ نمبر

القرآن — الفرقان

الکتاب — القصص

المبین — الروح

النور — الحق

الذکر — کلام الله

الموعظه — الشفاء

الحکمت — الحکیم

التنزیل — البلاغ

البیان — العلم

النباء العظیم — العروة الوثقی

الهداية

Let's Explore the Understanding of The Qur'an

A Project by
Minhaj-ul-Quran Women League

قرآن معانی و معارف کا بحرِ بیکراں

قرآن سے جڑنے کا مطلب اللہ سے جڑ جانا ہے

عرفان الہدایہ کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب رونمائی الہدایہ سیلبس، قرآن کلاسز، ورکشاپس

خواتین میں بیداریٔ شعور و آگہی کیلئے کوشاں

ماہنامہ دخترانِ اسلام لاہور

جلد: 26 شمارہ: 5 / رمضان ۱۴۴۰ھ / مئی 2019ء

زیرِ سرپرستی
بیگم رفعت جبین قادری

چیف ایڈیٹر
قرۃ العین فاطمہ

ایڈیٹر
اُم حبیبہ

ڈپٹی ایڈیٹر
نازیہ عبدالستار

مجلس مشاورت

نوراللہ صدیقی، ڈاکٹر فوزیہ سلطانہ، ڈاکٹر نبیلہ اسحاق
ڈاکٹر شاہدہ مغل، ڈاکٹر فرخ سہیل، ڈاکٹر سعدیہ نصراللہ
مسز فریدہ سجاد، مسز فرح ناز، مسز حلیمہ سعدیہ
مسز راضیہ نوید، سدرہ کرامت، مسز رافعہ علی
ڈاکٹر زیب النساء سرویا، ڈاکٹر نورین روبی

خصوصی معاونت: الہدایہ ٹیم

کلثوم طفیل (ڈائریکٹر عرفان الہدایہ)
اقراء مبین (ڈپٹی ڈائریکٹر ٹریننگ)
انیسہ فاطمہ (ڈپٹی ڈائریکٹر کری کلم)
روبینہ ناز (ڈپٹی ڈائریکٹر فیلڈ)

کمپیوٹر آپریٹر: محمد اشفاق انجم
گرافکس: عبدالسلام —— فوٹوگرافی: قاضی محمود الاسلام

فہرس

اداریہ

(شیخ الاسلام کا او آئی سی کانفرنس میں خطاب اور سی ڈبلیو سی کا اجلاس) 4

فکرِ شیخ الاسلام

عظمت و معرفتِ قرآن — مرتبہ: نازیہ عبدالستار 6

منتخب مضامین

قرآن معانی و معارف کا بحرِ بیکراں — محمد فاروق رانا 9

فضائلِ قرآن از روئے احادیث 12

آثارِ قلم: تلاوتِ قرآن کے آداب 15

عرفان الہدایہ پراجیکٹ مقاصد، تعارف 18

عرفان الہدایہ پراجیکٹس کا تعارف 21

عرفان الہدایہ ٹیم کے پیغامات 24

عرفان الہدایہ کلاسز کی شرکاء کے تاثرات 27

قرآن کارنر — اقراء مبین 29

بدلِ اشتراک: آسٹریلیا، کینیڈا، مشرقِ بعید، امریکہ: 15 ڈالر — مشرقِ وسطیٰ، جنوب مشرقی ایشیا، یورپ، افریقہ: 12 ڈالر

ترسیلِ زر کا پتہ: منی آرڈر / چیک / ڈرافٹ بنام حبیب بنک لمیٹڈ منہاج القرآن برانچ اکاؤنٹ نمبر 01970014583203 ماڈل ٹاؤن لاہور

قیمت فی شمارہ -/35 روپے
سالانہ خریداری -/350 روپے

رابطہ: ماہنامہ دخترانِ اسلام 365 ایم ماڈل ٹاؤن لاہور
فون نمبرز: 3-042-5169111 فیکس نمبر: 042-35168184

Visit us on: www.minhajsisters.com E-mail:sisters@minhaj.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْكَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

﴿ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ بَارَكَ وَسَلَّمَ ﴾

﴿فرمان الٰہی﴾

اِنَّآ اَنْزَلْنٰـهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ. وَمَآ اَدْرٰكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ. لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ. تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ج مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ. سَلٰمٌ قف هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ. (القدر، ۹۷: ۱تا۵)

’’بے شک ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں اتارا ہے۔ اور آپ کیا سمجھے ہیں (کہ) شبِ قدر کیا ہے؟ شبِ قدر (فضیلت و برکت اور اَجر و ثواب میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس (رات) میں فرشتے اور روح الامین (جبریل) اپنے رب کے حکم سے (خیر و برکت کے) ہر امر کے ساتھ اترتے ہیں۔ یہ (رات) طلوعِ فجر تک (سراسر) سلامتی ہے‘‘۔

(ترجمہ عرفان القرآن)

﴿فرمان نبوی ﷺ﴾

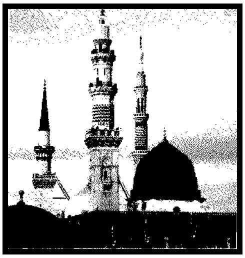

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنهما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ: إِقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَأُ بِهَا. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ. وَقَالَ أَبُوْعِيْسَى: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ. عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِنَّ لِلّٰهِ أَهْلِيْنَ مِنَ النَّاسِ. قَالُوْا: مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللهِ؟ قَالَ: أَهْلُ الْقُرْآنِ، هُمْ أَهْلُ اللهِ وَخَاصَّتُهُ. رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه وَالنَّسَائِيُّ وَأَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ. وَإِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ.

’’حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قرآن مجید پڑھنے والے سے کہا جائے گا: قرآن پڑھتا جا اور جنت میں منزل بہ منزل اوپر چڑھتا جا اور یوں ترتیل سے پڑھ، جیسے تو دنیا میں ترتیل سے پڑھا کرتا تھا، تیرا ٹھکانہ جنت میں اس جگہ ہوگا جہاں تو آخری آیت تلاوت کرے گا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سے کچھ (لوگ خاص) اللہ والے ہوتے ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کون (خوش نصیب) لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھنے والے، وہی اللہ والے اور اس کے خواص ہیں‘‘۔

(المنہاج السوی، ص ۴۰۱۔۴۰۲)

اداریہ

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کا او آئی سی کانفرنس میں خطاب اور سی ڈبلیو سی کا اجلاس

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری نے 10 اپریل 2019ء کے دن عالم اسلام کی سب سے بڑی نمائندہ تنظیم او آئی سی کے اجلاس میں شرکت اور خطاب کیا، او آئی سی نے انتہا پسندی کے خاتمے اور انسداد دہشت گردی کے حوالے سے ایک متفقہ بیانیہ تشکیل دینے کیلئے سعودی عرب کے شہر ریاض میں دو روزہ کانفرنس کا اہتمام کیا، اس کانفرنس میں قائد منہاج القرآن انٹرنیشنل شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کو شرکت کی خصوصی دعوت دی گئی، شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری نے اس کانفرنس میں شرکت کی۔ منہاج القرآن انٹرنیشنل کی سپریم کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر حسن محی الدین قادری اور منہاج القرآن انٹرنیشنل ویمن لیگ کی صدر ڈاکٹر غزالہ حسن قادری بھی شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کے ہمراہ تھیں، یہ بات باعث اطمینان و مسرت ہے کہ کانفرنس کے منتظمین نے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری سے درخواست کی کہ وہ اپنے خطاب میں منہاج القرآن انٹرنیشنل کی خدمات اور اس کی ذیلی باڈیز کے حوالے سے بھی شرکائے کانفرنس کو معلومات فراہم کریں، یہ امر بھی باعث مسرت ہے کہ او آئی سی نے اجلاس کے اختتام پر جو متفقہ قرارداد منظور کی اس میں شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی خدمات پر انہیں زبردست خراج تحسین پیش کرنے کے ساتھ ساتھ منہاج القرآن انٹرنیشنل کے عالمگیر علمی، فلاحی کردار کو سراہا گیا اور قرارداد میں ایک پیراگراف شامل کیا گیا جو شیخ الاسلام اور منہاج القرآن کی خدمات کے اعتراف پر مبنی تھا، ہمیں اس بات کی بھی بے حد خوشی ہے کہ پہلی بار عالم اسلام کے سب سے بڑے فورم او آئی سی میں منہاج القرآن ویمن لیگ کے عالمگیر علمی، تربیتی، فلاحی کردار کے متعلق او آئی کے ممبر ممالک کو بریف کیا گیا اور منہاج القرآن ویمن لیگ کی ہر ممبر اور عہدیدار کیلئے یہ بات بہت بڑا اعزاز ہے کہ منہاج القرآن ویمن لیگ کے عالمی کردار کے بارے میں بریف کرنے والی ذات شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی تھی، یہاں اس امر کا ذکر بھی ازحد ضروری ہے کہ او آئی سی کی متفقہ قرارداد میں شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی طرف سے 2010ء میں خودکش دھماکوں کے خلاف دیئے جانے والے فتویٰ اور 2015ء میں مرتب کیے جانے والے امن نصاب کی تعریف کی گئی اور قرارداد میں او آئی سی کے ممبر ممالک کی جامعات کو تجویز کیا گیا کہ وہ اس امن نصاب سے رہنمائی لیں اور اسے اپنی اپنی جامعات میں شامل نصاب کریں، یہ بہت بڑا اعزاز ہے جس پر جہاں ہم شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کو خراج تحسین پیش کرتی ہیں وہاں تحریک کے حصے میں آنے والی اس عظیم کامیابی پر تحریک سے وابستہ ہر کارکن کو بھی مبارکباد پیش کرتی ہیں، شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری نے او آئی سی کے ممبر ممالک کو منہاج القرآن ویمن لیگ کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ منہاج القرآن ویمن لیگ ہر ایج گروپ کیلئے تعلیمی، تربیتی خدمات فراہم کرتی ہے، اس کے لیے الہدایہ، ایگرز اور سیکرز تنظیمیں قائم کی گئی ہیں، ٹین ایجرز کیلئے الہدایہ کے نام سے ایک پروگرام شروع کیا گیا ہے جو یونیورسٹیز اور ان کے کیمپسز میں موسم گرما کی تعطیلات کے دوران خصوصی ورکشاپ اور کیمپس منعقد کرتا ہے، ان کیمپس میں پانچ سو سے دو ہزار تک شرکاء ہوتے ہیں، انہوں نے بتایا اب تک یہ کیمپ یو کے یورپ کے کئی شہروں سمیت کینیڈا میں انعقاد پذیر ہو چکے ہیں، گزشتہ دو سال سے یہ خصوصی کیمپ یو کے، ناروے، ڈنمارک اور ہالینڈ میں منعقد ہو رہے ہیں، ان کیمپسز میں امن کے حوالے سے خصوصی ڈپلومہ بھی کروائے جاتے ہیں، یہ تربیتی کورسز تین دن، سات دن، پندرہ دن، تیس دن سے تین ماہ کے عرصہ پر محیط ہوتے ہیں، ان ٹریننگ کیمپس کیلئے منہاج القرآن ماسٹر ویمن لیگ ٹرینرز تیار کرتی ہے، خواتین کے الگ کیمپس

بھی منعقد ہوتے ہیں اور جوائنٹ سیشن بھی منعقد ہوتے ہیں۔ الہدایہ پروگرام کے تحت خواتین میں قرآنی علوم کی تفہیم بھی شامل ہوتی ہے، عرفان الہدایہ کا اولین مقصد ایسی رہنمائی مہیا کرنا ہے کہ قارئین میں فہم قرآن کا اشتیاق اور تدبر وتفکر کا ذوق پیدا ہو اور قرآن کے انقلاب آفریں پیغام اور تعلیمات کو کما حقہ ہو سمجھ کر زندگی کا جزو لاینفک بنایا جا سکے، الہدایہ پروگرام کے تحت قرآن کے علمی، عملی اور روزمرہ کے معاملات سے منسلک پہلو اجاگر کیے جاتے ہیں، عرفان الہدایہ کا مقصد قرآن مجید کے مفاہیم کو انتہائی آسان، عام فہم اور پراثر انداز میں جدید سائنسی اور قابل عمل طریقوں سے متعارف کرانا ہے، شیخ الاسلام نے ویمن لیگ کے فورم Woice کا ذکر بھی کیا کہ سوسائٹی میں کسی بھی وجہ سے پیچھے رہ جانے والی خواتین کی معاشی بحالی کیلئے وائس اپنا انسانی ہمدردی پر مبنی کردار ادا کررہی ہے۔ جب شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری او آئی سی کانفرنس کے شرکاء کو تفصیلات سے آگاہ کررہے تھے تو شرکاء خوشگوار حیرت میں مبتلا تھے کہ کوئی تنظیم ایسی بھی ہے جو اپنی مدد آپ کے تحت انسانیت کیلئے اتنا عالمگیر کردار ادا کرسکتی ہے، ان کی یہ خوشی او آئی سی کی متفقہ قرارداد میں بھی نظر آتی ہے، جس میں منہاج القرآن انٹرنیشنل کو خراج تحسین پیش کیا گیا ہے۔

19 اپریل 2019ء کو سنٹرل ورکنگ کونسل کا خصوصی اجلاس ڈاکٹر حسن محی الدین قادری کی زیر صدارت مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں سنٹرل ورکنگ کونسل کے ممبران کو او آئی سی کانفرنس سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ یہ اجلاس او آئی سی کانفرنس میں شرکت کے بعد کانفرنس کے احوال بیان کیے جانے سے متعلق انعقاد پذیر ہوا تھا، اس اجلاس میں او آئی سی کانفرنس کی مختصر روداد بیان کرتے ہوئے ڈاکٹر حسن محی الدین قادری نے کہا کہ علمائے عرب سے مسلسل روابط، نسبت تعلیم و تعلم، علمی مکالمہ، بین المذاہب و بین المسالک رواداری، اتحاد بین المسلمین کے فروغ اور تجدیدی خدمات کے اعتراف میں عالم اسلام کے سب سے بڑے فورم او آئی سی نے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کو انسداد دہشت گردی اور فروغ امن کے لیے منعقدہ خصوصی کانفرنس میں شرکت اور خطاب کی دعوت دی، انہوں نے اپنے خطاب میں بتایا کہ گزشتہ دہائی میں جب دہشت گردی اور فتنہ خوارج اپنے شر اور فساد کے عروج پر تھا، انسانیت کو خون میں نہلایا جارہا تھا، اسلام کو دہشت گردی سے جوڑ کر اس کی فکری بنیادوں کو کھوکھلا کیا جارہا تھا اور ہر طرف ایک خوف اور سراسیمگی کا عالم تھا اور عالم اسلام کے معتبر علمی، فکری، فقہی، شرعی مراکز دم بخود تھے، اس اثناء شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری نے جان ہتھیلی پر رکھ کر کلمہ حق بلند کرتے ہوئے فتنہ خوارج، خودکش دھماکوں اور دہشتگردی کے خلاف جامع فتویٰ دے کر خوف اور خاموشی کو توڑ دیا اور پھر اللہ کے کرم سے اس فتویٰ کو شرق وغرب، عرب وعجم میں زبردست پذیرائی ملی اور امت مسلمہ کو ایک ہزار سال کی تاریخ میں پہلا جامع مبسوط بیانیہ ملا، اس بیانیے کو اپنوں کے ساتھ ساتھ اغیار نے بھی قبول کیا، چیئرمین سپریم کونسل نے سنٹرل ورکنگ کونسل کے اجلاس میں بتایا کہ سعودی عرب میں او آئی سی حکام اور اعلیٰ عہدیداران نے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کو کمال عزت و احترام سے نوازا اور شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کے وفد میں شامل تمام ممبران کو خصوصی پروٹوکول دیا گیا، سرزمین حجاز پر شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری اور منہاج القرآن کی یہ پذیرائی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا خاص کرم اور عنایت ہے۔ ڈاکٹر حسن محی الدین قادری نے مزید نے بتایا کہ او آئی سی کی قرارداد میں قائد تحریک منہاج القرآن ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کو شیخ الاسلام کہہ کر مخاطب کیا گیا، او آئی سی اجلاس میں منظور کی جانے والی متفقہ قرارداد کے متن کو منظوری سے قبل جملہ شرکائے کانفرنس میں تقسیم کیا گیا اور تمام شرکاء کو ترمیم و اضافہ کا اختیار بھی دیا گیا، تمام ممبران اور شرکائے کانفرنس نے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری اور منہاج القرآن انٹرنیشنل کی خدمات کو سراہے جانے پر مبنی الفاظ اور پیراگراف کی من وعن توثیق کی۔ انہوں نے کہا کہ تحریک اور مشن کی اس عالمگیر پذیرائی پر تحریک سے وابستہ ہر عہدیدار اور کارکن مبارکباد کا مستحق ہے، ڈاکٹر حسن محی الدین قادری نے منہاج القرآن ویمن لیگ کی خدمات اور بین الاقوامی فورم پر ان کے تذکرے پر منہاج القرآن ویمن لیگ کی تمام ذمہ داران کو بھی مبارکباد دی۔ (چیف ایڈیٹر)

لفظ قرآن تجویز کردہ نہیں اللہ کا نازل کردہ ہے

قرآن کے 30 پاروں کی جھلک لفظ قرآن میں مضمر ہے

خصوصی خطاب: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

مرتبہ: نازیہ عبدالستار......ناقل: محمد خلیق عامر

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ. (البقرۃ، ۲:۱۸۵)

’’رمضان کا مہینہ (وہ ہے) جس میں قرآن اتارا گیا ہے جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور (جس میں) رہنمائی کرنے والی اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والی واضح نشانیاں ہیں‘‘۔

اللہ رب العزت نے اپنی اس عظیم کتاب کا نام ’’قرآن‘‘ رکھا ہے اور یہ نام بھی حضور علیہ السلام کا تجویز کردہ نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہے اور یہ قرآن مجید کے اعجازات میں سے ہے۔ جتنی کتابیں اللہ رب العزت نے پہلے انبیاء و رسل عظام پر نازل فرمائیں اور مختلف صحائف نازل فرمائے، اُن میں سے کتابوں کو باقاعدہ نام دیئے گئے مثلاً جو کتاب سیدنا موسیٰ علیہ السلام پہ نازل کی گئی اُس کا نام تورات ہے۔ سیدنا داؤد علیہ السلام پر زبور اور سیدنا عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل نازل کی گئی۔

مگر یہ ثابت نہیں ہو سکا تورات، زبور، انجیل کے نام خود اُن کتابوں کے اندر کسی آیت میں بھی مذکور تھے یا نہیں مگر ان کے نام قرآن مجید سے معلوم ہوتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ. (الاعراف، ۷:۱۵۷)

’’(یہ وہ لوگ ہیں) جو اس رسول (ﷺ) کی پیروی کرتے ہیں جو امی (لقب) نبی ہیں (یعنی دنیا میں کسی شخص سے پڑھے بغیر منجانب اللہ لوگوں کو اخبارِ غیب اور معاش و معاد کے علوم و معارف بتاتے ہیں) جن (کے اوصاف و کمالات) کو وہ لوگ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں‘‘۔

اُن ساری کتابوں کا مجموعہ بائبل کہلاتا ہے۔ اُن میں تحریف ہوگئی، ان کتابوں کا کسی آیت کے اندر نام نہیں ملتا۔ موسیٰ علیہ السلام پر اترنے والی کتابیں ’’خمسہ موسوی‘‘ ہیں اور بائبل کا پہلا حصہ جس کو ’’عہد نامہ قدیم‘‘ کہا جاتا ہے۔

اس کا دوسرا جزو ’’عہد نامہ جدید‘‘ ہے اُس کی ابتدا میں چار اناجیل ہیں۔ اُن کا عنوان اناجیل اربعہ ہے مگر پہلی آیت سے آخری آیت تک کسی بھی ایک آیت کے اندر یہ درج نہیں کہ یہ کتاب جو عیسیٰ علیہ السلام پر اتری اس کا نام انجیل ہے۔ شاید جب یہ کتابیں نازل ہوئیں تو اُن کے متن میں یہ نام نہ تھے، بعض میں اللہ رب العزت نے ان کتابوں کو نام دیئے بہر صورت یہ بات قطعی طور پہ کسی شکل میں ثابت نہیں ہے مگر یہ اعزاز اور اعجاز قرآن کا ہے کہ اللہ رب العزت نے صرف اس کتاب کو حضور علیہ السلام پر نازل فرما کر اس کا نام ہی نہیں رکھا کہ یہ قرآن ہے بلکہ خود اس قرآن کے متن میں 72 مرتبہ لفظ ’’قرآن‘‘ مختلف آیات کریمہ میں آیا ہے۔ یہ قرآن کا بہت بڑا امتیازی شرف ہے۔

لفظ ’’قرآن‘‘ اس کتاب کا ذاتی نام ہے۔ جیسے اللہ رب العزت کا ذاتی نام ’’اللہ‘‘ ہے اور باقی اسماء اللہ رب العزت کے صفاتی ہیں۔ وہ نام جو اُس کی صفات کو اجاگر کرتے ہیں اُن کو صفاتی نام کہتے ہیں۔ جیسے الرحمٰن، الرحیم، مالک، الرب، حفیظ، رؤف، یہ سارے صفاتی نام ہیں۔ یہی ذاتی اور صفاتی ناموں کا فرق حضور علیہ السلام کی ذات پاک میں بھی ہے۔ آقا علیہ

السلام کے ذاتی اسم دو ہیں ''محمد'' اور ''احمد''۔ حضور علیہ السلام کا ذاتی نام زمین پر ''محمد'' ہے۔ قرآن مجید نے بیان کیا:

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَي الْكُفَّارِ.

''محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ آپ (ﷺ) کی معیت اور سنگت میں ہیں (وہ) کافروں پر بہت سخت اور زور آور ہیں''۔ (الفتح، ۴۸:۲۹)

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضور علیہ السلام کا ذاتی نام ہے۔

اسی طرح ارشاد فرمایا:

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ. (آل عمران، ۳:۱۴۴)

''اور محمد (ﷺ بھی تو) رسول ہی ہیں (نہ کہ خدا)''۔

محمد ﷺ کی ذات اور شخصیت کو جاننا چاہتے ہو کہ وہ کون ہیں؟ وہ کچھ نہیں ہیں مگر سراپا رسول ہیں، اس لیے اُن کا ہر کہنا، عمل، حرکت، سکوت وہ سارا کا سارا پیغامِ رسالت ہے، ذاتی نام ''محمد ﷺ''۔

اور آسمانوں میں آپ ﷺ کا نام ''احمد'' ہے۔ جیسے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے زمانے میں لوگوں کو بتایا اس وقت حضور علیہ السلام کا ظہور اور ولادت ابھی کرہ ارضی پر نہیں ہوئی تھی، آپ عالمِ ارواح میں آسمانوں پر تھے اُس وقت حضور علیہ السلام کا وہ نام بتایا جو آسمانی نام تھا:

وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ. (الصف، ۶۱:۶)

اے لوگو! میں تمہیں بشارت دے رہا ہوں اُس برگزیدہ رسول اور نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کی جو میرے بعد تشریف لانے والے ہیں اور اِس وقت اُن کا نام ''احمد'' ہے۔ چونکہ حضور علیہ السلام اُس وقت آسمان پر تھے۔ پس ''احمد'' اور ''محمد'' ذاتی نام ہیں مگر باقی نام آقا علیہ السلام کے سب صفاتی ہیں۔ اُس میں رؤف ہے، رحیم ہے اور پھر آپ ﷺ کے تمام اسمائے گرامی جو 99 ہیں۔ سارے صفاتی ہیں اور اللہ رب العزت کے بھی 99 نام ہیں ''اللہ'' کے سوا سب صفاتی نام ہیں۔

جو کتاب حضور علیہ السلام پہ نازل ہوئی اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ٻ فِيْهِ. (البقرة، ۲:۲)

یہ وہ عظمت والی کتاب ہے، جس کے کتاب الٰہی ہونے میں کوئی شک نہیں اور نہ ہی اس کتاب میں کسی شک و شبہ کی کوئی گنجائش ہے۔ یہ کتاب جو حضور علیہ السلام پہ نازل ہوئی اس کا ذاتی نام اللہ رب العزت نے خود قرآن مجید کے اندر ''قرآن'' رکھا۔

اس قرآن کے صفاتی ناموں پر امام ابو المعالی نے اپنی کتاب ''البرہان'' میں بیان کیا ہے، اس کی مختلف خوبیاں، خصائص، صفات، اوصاف، تاثیرات اور برکات اُن کے حوالوں سے جو قرآن میں اس کے صفاتی نام بیان ہوئے ہیں وہ 55 ہیں۔ مثلاً ''الکتاب''، ''الکلام''، ''النور''، الفرقان، الذکر، الھدیٰ، الشفاء، الموعظة (نصیحت)، الحکمة البالغة، الرحمة، احسن الحدیث، التنزیل، التذکرة، العروة الوثقیٰ، البلاغ، الصحف القیمة، وغیرہا۔ یہ سارے صفاتی نام ہیں۔

گویا قرآن مجید کا یہ ایک امتیازی و نادر مقام اور عظیم شان ہے کہ قرآن مجید کے 72 مرتبہ ذاتی اور 55 مرتبہ صفاتی نام دونوں کو ملا کر 127 مرتبہ صرف قرآن مجید کا ذکر ہوا ہے جہاں قرآن مجید کا کوئی ذاتی یا صفاتی نام تو نہیں آیا مگر قرآن مجید کا کسی نہ کسی حوالے سے بیان ہے۔ مثلاً ارشاد فرمایا:

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ○ (القدر، ۹۷:۱)

ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل فرمایا:

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ. (الدخان، ۴۴:۳)

''بے شک ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں اتارا ہے''۔

اس میں کوئی ذاتی اور صفاتی نام تو بیان نہیں کیا مگر اس کا شب قدر میں نازل کیا جانا بیان ہوا ہے۔ تو اس طرح قرآن مجید کا ذکر کئی عنوانات سے، کئی حوالوں سے آیا ہے۔ اُن کو جمع کیا جائے تو تعداد اور بڑھ جاتی ہے۔

قرآن مجید میں اس کے صفاتی نام بیان کئے اس کے ذاتی نام کا ذکر قرآن مجید میں اس طرح ہوتا ہے۔ سورة الواقعہ میں فرمایا:

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ○ (الواقعہ، ۵۶:۷۷)

''بے شک یہ بڑی عظمت والا قرآن ہے (جو بڑی عظمت والے رسول ﷺ پر اتر رہا ہے)''۔

سورۃ یوسف میں فرمایا:

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ. (يوسف، ۳:۱۳))

’’جسے ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے‘‘۔

اور سورۃ البقرۃ جس کی آیت آج ہم نے تلاوت کی فرمایا:

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِىٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ. (البقرة، ۱۸۵:۲)

’’رمضان کا مہینہ (وہ ہے) جس میں قرآن اتارا گیا ہے‘‘۔

اور سورۃ الاسراء میں فرمایا:

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ. (بنى اسرائيل، ۹:۱۷)

’’بے شک یہ قرآن اس (منزل) کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو سب سے درست ہے‘‘۔

تو گویا قرآن مجید نے اس طرح مختلف آیات کریمہ میں اپنے ذاتی نام کا بھی ذکر کیا ہے۔

قرآن جو ہدایات الٰہیہ کا مجموعہ ہے، اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ رُشد و ہدایت پر مبنی ایک کتاب ہے۔

اس میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًاo (الاحزاب، ۴۱:۳۳)

’’اے ایمان والو! اللہ کا ذکر کثرت سے کیا کرو‘‘۔

کہیں ارشاد فرمایا:

وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًاo (المزمل، ۸:۷۳)

’’اپنے رب کے نام کا ذکر کر، اپنے رب کے نام کو یاد کرو کثرت کے ساتھ اور ہر شے سے کٹ کر کہ جیسے غیر سے کٹ جانے کا حق ہوتا ہے۔

حضور علیہ السلام نے بیان فرمایا:

أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ .

(جامع الترمذی، ابواب الدعوات، ۴۶۲:۵، الرقم: ۳۳۸۳)

اب ’’لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ‘‘ تو ایک عقیدہ ہے کہ ’’اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں‘‘ کوئی عبادت اور پرستش کے لائق نہیں۔ ’’محمد رسول اللہ‘‘ محمد ﷺ اللہ کے سچے رسول ہیں۔ حضور علیہ السلام نے اس ذکر کو تمام اذکار میں افضل قرار دیا۔ حضور علیہ السلام نے بیان کیا کہ اگر اس کا ورد 100 بار کیا جائے تو اس کی بہت برکتیں ہیں۔ حتیٰ کہ بخاری، مسلم، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ صحاح ستہ کی کتب اور دیگر کتب حدیث میں ابواب قائم ہیں۔

گویا اللہ رب العزت نے انسان کو اپنے نام سے جوڑنے کی ترغیب دی۔

جب انسان کا تعلق اللہ کے نام سے جڑ جائے گا تو نام پھر آگے ذات و صفات تک پہنچائے گا۔ کیونکہ نام ذات و صفات تک رہنمائی کرتا ہے اور راستے کے ذریعے منزل پر جاتے ہیں۔ سورۃ فاتحہ میں بھی یہی نصیحت فرمائی:

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَo (الفاتحه، ۵:۱)

’’ہمیں سیدھی راہ کی ہدایت فرما‘‘

راہ ہی ایسی شے ہے جو بندے کو منزل تک پہنچاتی ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے یہ نصیحت فرمائی کہ میرے نام سے آغاز کرو۔

جب پہلی وحی آقا علیہ السلام پر غار حرا میں اتاری تو پہلی معرفت اللہ کی ذات کی دی۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَo (العلق، ۱:۹۶)

’’(اے حبیب!) اپنے رب کے نام سے (آغاز کرتے ہوئے) پڑھیے جس نے (ہر چیز کو) پیدا فرمایا‘‘۔

’’پڑھیے‘‘ الفاظ و حروف کی طرف اشارہ کرتا ہے ذات کی طرف نہیں۔ معرفت میں قدم رکھنے کے لیے اُس کے نام سے تعلق جوڑیں چونکہ نام راستہ ہے اور دروازہ ہے، اس سے گزریں گے تو پھر وادی میں داخل ہوجائیں گے۔

اس طرح پورے قرآن میں جو خیر ہے، اُس کی جھلک لفظ قرآن میں ہے۔

قرآن کی پوری 114 سورتوں کا خلاصہ سورۃ فاتحہ ہے اور پھر پوری سورۃ فاتحہ کا خلاصہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے اور اگر پورے قرآن مجید کے جتنے الفاظ و حروف ہیں اُن تمام الفاظ اور آیات اور سورتوں کا خلاصہ، لفظ ’قرآن‘ میں ہے۔

تو اُسی لفظ کو اس کتاب کا نام رکھا گیا ہے۔ قرآن کے پڑھنے میں بھی برکت ہے اور اس لفظ کے اندر سے معرفت اور علوم کے چشمے پھوٹتے ہیں تو اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں خود قرآن مجید کے مضامین کے معارف سے بہرہ یاب فرمائے، قرآن مجید کے اسم کی معرفت بھی دے کہ اُس اسم ’قرآن‘ کے لفظ کی معرفت سے وہ دروازے کھلیں جو ہمیں معارف قرآن تک لے جائیں۔ ☆☆

قرآن معانی و معارف کا بحرِ بیکراں

عرفان الہدایہ کے پلیٹ فارم سے پہلے پارہ کا لفظی بامحاورہ ترجمہ بمعہ اردو، انگریزی زبان میں شائع ہو گیا ہے

عربی الفاظ کی پہچان نہ رکھنے والا بھی اس بامحاورہ ترجمہ کی مدد سے مطالب و مفاہیم تک رسائی حاصل کر سکتا ہے

محمد فاروق رانا

اللہ رب العزت نے تخلیق انسانیت کے بعد ان کی رہنمائی کے لیے قرآن کی صورت میں دستور حیات مہیا فرمایا ہے۔ انسانیت اخلاق بلندیوں پر فائز ہونا چاہتی ہے تو اسے تعلیماتِ قرآن کی طرف رجوع کرنا ہوگا۔ سیدہ عائشہ صدیقہ ؓ سے جب حضور ﷺ کے اعلیٰ اخلاق کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب میں فرمایا: کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنُ یعنی آپ ﷺ کے بلند اخلاق کا مطالعہ کرنا چاہتے ہیں تو قرآن کا مطالعہ کرو۔ گویا مطالعہ قرآن میں زندگی کے تمام مسائل کے حل کے ساتھ ساتھ اُخروی کامیابی کا راز بھی مضمر ہے۔ آج ہمارا معاشرہ ذہنی و فکری انتشار اور اخلاقی گراوٹ کا شکار ہے۔ اسے مثالی اسلامی معاشرہ بنانے کے لیے رجوع الی القرآن کی ضرورت ہے۔ ویسے تو قرآن مجید کو جو اللہ کا کلام ہے، دیکھنا، پڑھنا اور سننا بھی باعثِ اجر و ثواب ہے مگر اسے دستورِ حیات اور تعمیرِ اخلاق و کردار کے لیے رہبر و رہنما بنانے کے لیے معنی کے ساتھ سمجھنا اَز حد ضروری ہے۔

قرآن معانی و معارف کے اعتبار سے بحرِ بیکراں ہے۔ اس کی ہر سورت، آیت، حرف حتی کہ سورتوں کے ناموں، حروف کی ترتیب و تعداد میں بھی مختلف اسرار و معانی مضمر ہیں، جن میں غور و خوض کے بعد ہی ان کی روحانیت و نورانیت سے مستفید ہوا جا سکتا ہے۔ قرآن فہمی کے لیے جس دِقتِ نظری اور لغوی مہارت کی ضرورت ہے وہ غیر عربی میں تو دور کی بات، عربی الاصل میں بھی خال خال پائی جاتی ہے۔ پھر آج کی مادیت پرستی اور لامحدود خواہشاتِ نفس کو پورا کرنے کے لیے حصولِ مال کی دوڑ، حبِ جاہ منصب اور حُبِّ دنیا نے انسان کو قرآن فہمی سے دور کر دیا ہے جس کا لامحالہ نتیجہ انسانیت کی گراوٹ ہے۔ انسان نے اپنی نا سمجھی کی بنا پر خود ہی یہ نتیجہ قائم کر لیا کہ قرآن صرف ایک کتابِ ثواب ہے جسے گھروں میں حصولِ برکت کے لیے محفوظ رکھا جاتا ہے اور کسی مشکل اور مخصوص وقت میں اس کی تلاوت کی جاتی ہے یا دم درود کے لیے کافی و شافی ہے۔

جب ہم نے قرآن مجید کو عام علوم کا مصدر اور منبع و مرکز نہ مانا تو ہم نے ان علوم کو دیگر ذرائع سے حاصل کرنے پر اپنی زندگیاں صرف کر دیں، جس نے ہمیں قرآن گریزی پر مجبور کر دیا۔ جب ہم قرآن سے دور ہوئے تو ہم اپنے اصل مقصد کو بھول گئے جس کے لئے انسان کی تخلیق ہوئی تھی۔ ہم اپنے رب سے دور ہو گئے کیونکہ ہم نے قرآن کے ذریعے اس سے ہم کلام ہونا چھوڑ دیا، اس طرح انسانیت نے اعلیٰ کے بجائے ادنیٰ کی طرف، کامیابی کے بجائے ناکامی کی طرف اور تعمیر کے بجائے تخریب کی طرف سفر شروع کر دیا۔

آج جب ہمارا معاشرہ اخلاقی بے راہ روی اور گراوٹ کا شکار ہے، اپنے اصل مقصد اور وطن کو بھول کر شیطان کی مزین کردہ مال و دولت والی اس عارضی دنیا سے لو

مسلمان کیلئے اتنی برائی ہی کافی ہے کہ وہ اپنے کسی مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے

لگا بیٹھا ہے۔ ایسے وقت میں ضرورت ہے کہ اس بھولی بھٹکی انسانیت کو پھر اصل منزل کی طرف گامزن کیا جائے۔ کہا جاتا ہے کہ قومیں جن اقدار کو چھوڑ کر برباد ہوتی ہیں انہی کے ذریعے دوبارہ اَوجِ ثریا پر گامزن ہوتی ہیں۔ ہمیشہ اپنی ناکامی میں کامیابی تلاش کی جاتی ہے، لہٰذا آج اس بگڑے معاشرے کو راہِ راست پر لانے کے لیے قرآن فہمی کی اشد ضرورت ہے۔ اگر معاشرے کا قرآن سے ٹوٹا تعلق پھر سے جوڑ دیا جائے تو قرآن مجید انسانیت کو منزلِ مقصود تک لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے، مگر شرط یہ ہے کہ قرآن مجید کو اس کے اسرار و رموز اور معارف و معانی کی گہرائی کے ساتھ سمجھا جائے، کیونکہ یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ انسانیت کو دانش و حکمت کے اس خزینے اور بحرِ صداقت کے اس سفینے میں سوار ہوئے بغیر راہ نجات نصیب نہیں ہو سکتی۔

آج جب ہمارا معاشرہ اخلاقی بے راہ روی اور گراوٹ کا شکار ہے، اپنے اصل مقصد اور وطن کو بھول کر شیطان کی مزین کردہ مال و دولت والی اس عارضی دنیا سے لو لگا بیٹھا ہے

تخلیقِ کائنات کی ابتداء سے لے کر جب جب انسانیت اپنی اصل راہ سے بھٹکی اللہ رب العزت نے ان کی رہنمائی کے لیے کسی نبی و رسول کو مبعوث کیا۔ حضور نبی اکرم ﷺ کی ذاتِ بابرکات پر نبوت کا خاتمہ کر دیا گیا ہے۔ اب انسانیت کی راہنمائی کا یہ فریضہ وارثانِ نبوت یعنی علمائے کرام کے پاس ہے۔ جوں جوں معاشرہ بگاڑ کا شکار ہوتا ہے اور دین کے بنیادی اُصولوں اور اقدار میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے ویسے ہی اللہ تعالیٰ اپنے کسی خاص بندے کو یہ توفیق بخشتا ہے کہ وہ دینِ اسلام کے چہرے پر پڑی اس گرد کو مٹا کر اس کی اصل صورت سامنے لائے اور بھولی بسری انسانیت کو راہِ راست پر لائے۔

تحریک منہاج القرآن نے اپنے آغاز ہی سے رجوع الی القرآن کو تاسیس کے بنیادی مقاصد میں سے اہم مقصد قرار دیا ہے۔ تحریک منہاج القرآن کے زیر انتظام قرآن فہمی کے موضوع پر جہاں اور بہت سے تعلیمی و تربیتی منصوبہ جات کام کر رہے ہیں، وہاں بالخصوص منہاج القرآن ویمن لیگ نے معاشرے کی نصف سے زائد عورتوں پر مشتمل آبادی کے لیے ''الہدایہ'' کے نام سے قرآن فہمی اور مطالعہ دین کے مختلف کورسز، کلاسز، ورکشاپس اور کیمپس کا آغاز کیا ہے، جس کے لیے پورے ملک میں تدریسی ورکشاپس کروائی جاتی ہیں۔ قرآن فہمی کی ورکشاپس میں قرآن مجید کی اُصولِ تجوید کے مطابق تلاوت کے ساتھ الفاظ و آیاتِ قرآنیہ کے مطالب و معانی کو سمجھ کر روح و عمل کی غذاء بنایا جاتا ہے۔

قرآن فہمی کے لیے درج ذیل چند ضروری اُمور ہیں، جن کے بغیر قرآن مجید پڑھنا اور سمجھنا محال ہے۔ ان میں اُصولِ تجوید، عربی حروف کی ادائیگی کا درست طریقہ، الفاظ کے معانی و مطالب اور بامحاورہ ترجمہ و تفسیر شامل ہیں۔ اس مقصد کے لیے حال ہی میں عرفان الہدایہ کے پلیٹ فارم سے پہلا پارہ طبع کیا گیا ہے۔

عرفان الہدایہ پلیٹ فارم سے طبع کردہ پارہ جات کی خصوصیات:

''الہدایہ'' کی طرف سے قرآن فہمی کے لیے طبع کردہ ان پارہ جات کی چند خصوصیات بیان کی جاتی ہیں:

ا۔ ''الہدایہ'' پراجیکٹ کے تحت تدریسی اُمور کو مدِنظر رکھتے ہوئے قرآن مجید کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (اردو و انگریزی زبان میں)، گرامر اور تجوید سمیت ایک طالبِ علم کی ضرورت کے تمام امور کو ایک آیت کے ذیل میں جمع کر دیا گیا ہے۔

۲۔ الفاظ، حروف کا مرکب ہوتے ہیں، لہٰذا لفظ سے پہلے حرف کی پہچان اور درست ادائیگی، الفاظِ قرآن کی ادائیگی کے لیے ضروری ہے۔ اس پارے کے شروع میں عربی حروفِ تہجی کو، عربی، رومن عربی اور ان کے متبادل انگریزی حروف کے ذریعے واضح کیا گیا ہے تاکہ جو عربی حروف کی پہچان نہیں رکھتا وہ بھی رومن عربی اور متبادل انگریزی حرف کے ذریعے بآسانی عربی حروفِ تہجی سیکھ سکے۔ یاد رہے یہ اُسلوب نہ صرف پاکستانی معاشرے بلکہ یورپی معاشرے کو بھی مدِنظر رکھ کر اپنایا گیا ہے تاکہ ایسے افراد جو عربی حروف کی پہچان تک نہیں رکھتے وہ بھی اس اُسلوب کے ذریعے قرآن سیکھ، پڑھ اور سمجھ سکیں۔

"الھدایہ" کے نام سے قرآن فہمی اور مطالعہ دین کے مختلف کورسز، کلاسز، ورکشاپس اور کیمپس کا آغاز کیا ہے، جس کے لیے پورے ملک میں تدریسی ورکشاپس کروائی جاتی ہیں۔ قرآن فہمی کی ورکشاپس میں قرآن مجید کی اُصولِ تجوید کے مطابق تلاوت کے ساتھ الفاظ و آیاتِ قرآنیہ کے مطالب و معانی کو سمجھ کر روح وعمل کی غذاء بنایا جاتا ہے

۳۔ آیات کی تلاوت کرتے وقت کس جگہ رکنا ہے، کس جگہ نہیں رکنا، کہاں رکنا لازمی ہے اور کہاں اختیاری، ان تمام امور کے لیے کچھ رموزِ اوقاف ہیں جن کے جانے بغیر درست تلاوت ممکن نہیں۔ اس پارے کے شروع میں ان تمام رموزِ اَوقاف کی اصل علامت کو اردو اور انگریزی تشریح و توضیح کے ساتھ بیان کر دیا گیا ہے۔

۴۔ ابتدا میں ہی قرآن مجید کا اجمالی تعارفی خاکہ پیش کیا گیا ہے جو اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں ہے۔

۵۔ درست تلاوتِ قرآن اور مطالب و معانی کے ساتھ مطالعۂ قرآن کی اہمیت و افادیت کو احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں واضح کیا ہے جو انتہائی مختصر مگر جامع بیان ہے۔

۶۔ پارہ کا اُسلوب یہ ہے کہ قرآن کی ایک آیت لکھی جاتی ہے، اس آیت کے نیچے ایک ایک لفظ کا الگ کالم میں اردو ترجمہ لکھا جاتا ہے، اسی لفظ کے نیچے ایک لائن میں مکمل بامحاوہ اردو ترجمہ بیان کیا گیا ہے۔ تیسرے کالم میں اس لفظ کا انگریزی معنیٰ اور چوتھے کالم میں مکمل انگریزی ترجمہ بیان کیا گیا ہے۔ آخری کالم میں اس لفظ کی عربی گرامر کے اعتبار سے جو حیثیت ہے اسے واضح کیا جاتا ہے کہ یہ لفظ اس آیت میں بطور فاعل، مفعول، مبتدا، خبر، جار و مجرور یا موصوف صفت میں سے کس حیثیت میں واقع ہوا ہے۔

۷۔ ایک صفحے پر آیت کی مکمل تفصیل بیان کرنے کے بعد سامنے والا صفحہ خالی چھوڑا گیا ہے، جس کا مقصد یہ ہے کہ طالب علم اپنے طور پر اگر اس آیت سے متعلق کوئی اضافی نوٹس لینا چاہتا ہے تو وہ اپنے مکمل ملاحظات اس صفحے پر لکھ سکتا ہے، اسے الگ سے نوٹ بک کی ضرورت نہیں پڑتی۔

اس طرزِ ترجمہ کا فائدہ یہ ہے کہ تھوڑی بہت سوجھ بوجھ رکھنے والا ایک عام آدمی اپنے طور پر بھی اس کا بآسانی مطالعہ کر سکتا ہے۔ گویا یہ کتاب خود ہی استاد بھی ہے۔ جو عربی زبان نہیں جانتا وہ اس سے بہت بہتر استفادہ کر سکتا ہے۔

پڑھا لکھا طبقہ بھی اس سے مستفید ہو سکتا ہے حتیٰ کہ عربی اور درسِ نظامی پڑھنے والے طلبا اور علمائے کرام کے لیے بھی یہ اس طرزِ ترجمہ سے استفادہ کی گنجائش موجود ہے۔

مذکورہ بالا خصوصیات کا حامل، تدریسی و قرآن فہمی کے امور کا یہ واحد اور مثالی شاہکار ہے جس کی مثال اس وقت کہیں نہیں ملتی اور یقیناً یہ شاہکار قرآن فہمی کے لیے افرادِ معاشرہ کے ذہنوں میں گہرے نقوش مرتب کرے گا۔

عرفان الہدایہ' کے پلیٹ فارم سے قرآن فہمی کے لیے یہ ایک ایسا قدم اُٹھایا ہے جو قابلِ ستائش بھی ہے اور لائق تقلید بھی۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہیں کہ ہمیں اس خوبصورت تحفے سے بھرپور استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین بجاہِ سید المرسلین ﷺ) ☆☆☆☆☆

عرفان الہدایہ ڈپلومہ

عرفان الہدایہ پروجیکٹ کے زیر اہتمام عرفان الہدایہ ڈپلومہ کا آغاز مختلف انسٹی ٹیوٹس اور اکیڈمیز میں کیا جارہا ہے جو تعلیمی ادارہ جات اور اکیڈمیز ڈپلومہ، دورہ قرآن اور قرآن کلاسز آرگنائز کروانا چاہتی ہیں اور جو طالبات اور خواتین کورس کرنے کی خواہش مند ہیں وہ مقامی تنظیم یا درج ذیل نمبرز پر رابطہ کریں:

365-M.Model Town Lahore

Email:alhidayahguidance@gmail.com

0324-4809727 Facebook:Alhidayahpk

e-mail:alhidayahpk@gmail.com

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر...... اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآن ہو کر

فضائلِ قرآن از روئے احادیث مبارکہ

امت کے زوال کی بڑی وجہ قرآن سے انحراف ہے

اللہ کی کتاب اور نبی ﷺ کی سنت ہدایت کا راستہ ہیں

اللہ رب العزت نے کائناتِ انسانی کی رہنمائی کے لیے اپنے آخری نبی حضرت محمد ﷺ پر دین و دنیا کی فلاح و سعادت اور رُشد و ہدایت کا جامع اور کامل ترین دستور قرآن مجید کی شکل میں نازل فرمایا۔ جس طرح خالقِ کائنات نے تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے جملہ کمالات، فضائل اور خواص کو محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات پر ختم کر کے آپ ﷺ کو خاتم النبیین کے درجے پر فائز کیا، اُسی طرح آپ ﷺ پر نازل ہونے والی کتابِ ہدایت کو الوہی علوم و معارف کا آخری ایڈیشن بنایا۔ اب قیامت تک آنے والی نسل انسانی کو زندگی گزارنے کے رہنما اصول رسول اللہ ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے اِسی آخری کتاب سے لینے ہیں۔ چنانچہ تعلیماتِ اسلام کا پہلا بڑا ماٰخذ قرآنِ مجید ہے اور دوسرا بڑا ماٰخذ رسول اللہ ﷺ کی حدیث مبارک و سنت مطہرہ ہے۔

بلاشبہ آج امتِ مسلمہ کے زوال و انحطاط، کسمپرسی اور قعرِ ذلت میں ڈوبنے کی بنیادی وجہ اِس زندہ کتاب کی تعلیمات سے اِنحراف اور سنت و سیرتِ مصطفیٰ ﷺ سے روگردانی ہے۔ چنانچہ امت کے زوال و اِنحطاط اور پستی کو عروج میں بدلنے اور اس کی فکری و نظریاتی، علمی و عملی، سیاسی و معاشی، تہذیبی و ثقافتی اور معاشرتی بنیادوں کو پھر سے مضبوط اور ٹھوس بنانے کے لیے قرآن و سنت سے ہمہ جہتی تعلق کو بحال کرنا ناگزیر ہے۔

قرآن مجید ہدایت کا سرچشمہ ہے:

فرمانِ الٰہی ہے:

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ.

(البقرہ، ۲:۲)

’’(یہ) وہ عظیم کتاب ہے جس میں کسی شک کی گنجائش نہیں، (یہ) پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے‘‘۔

اللہ رب العزت کا ارشاد ہے:

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا.

’’بے شک یہ قرآن اس (منزل) کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو سب سے درست ہے اور ان مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں اس بات کی خوشخبری سناتا ہے کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے‘‘۔ (بنی اسرائیل، ۱۷:۹)

امام مالک بیان فرماتے ہیں کہ ان تک یہ روایت پہنچی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بهما: کتاب الله وسنة نبیه.

’’میں تمہارے پاس دو چیزیں چھوڑے جاتا ہوں، اگر انہیں تھامے رکھو گے تو کبھی گمراہ نہ ہوگے: یعنی اللہ کی کتاب اور اُس کے نبی کی سنت‘‘۔

(مالک، الموطا، ۲/۸۹۹، الرقم: ۱۵۹۴)

قرآن مجید کو دیگر تمام کتب پر فضیلت حاصل ہے:

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ:

يقول الرب: من شغله القرآن وذكرى عن مسالتى اعطيته افضل ما اعطى السائلين وفضل كلام الله على سائر الكلام كفضل الله على خلقه.

”حضرت ابو سعید (خدری) ﷜ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت فرماتا ہے: جس شخص کو قرآن اور میرا ذکر اتنا مشغول کردے کہ وہ مجھ سے کچھ مانگ بھی نہ سکے۔ تو میں اسے مانگنے والوں سے بھی زیادہ عطا فرمادیتا ہوں اور تمام کلاموں پر اللہ تعالیٰ کے کلام (قرآن حکیم) کی فضیلت اسی طرح ہے جس طرح اللہ تعالیٰ کی (فضیلت) اپنی مخلوق پر ہے“۔ (الترمذی، السنن، ۵/۱۸۴، الرقم: ۲۹۲۶)

قرآن مجید بہترین زادِ سفر ہے:

عن جبير بن نفير ﷜، قال: قال النبى ﷺ: انكم لن ترجعوا الى الله بافضل مما خرج منه يعنى القرآن.

”حضرت جبیر بن نفیر ﷜ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک تم قرآن مجید سے افضل کوئی شے لے کر اللہ تعالیٰ کی طرف نہیں لوٹو گے“۔

(الترمذی، السنن، ۵/۱۷۷، الرقم: ۲۹۱۲)

قرآن، اللہ تعالیٰ کو ہر شے سے زیادہ محبوب ہے:

عن عبدالله بن عمرو ﷜ عن رسول الله ﷺ انه قال: القرآن احب الى الله من السموات والارض ومن فيهن. (الدارمی، السنن، ۲/۵۳۳، الرقم: ۳۳۵۸)

”حضرت عبداللہ بن عمرو ﷜، رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک قرآن مجید اللہ تبارک وتعالیٰ کو آسمانوں، زمین اور ان کے اندر موجود ہر شے سے زیادہ محبوب ہے“۔

قرآن والے ہی اللہ والے ہیں:

عن انس ﷜، قال: قال رسول الله ﷺ: ان لله اهلين من الناس قالوا: من هم يارسول الله؟ قال: اهل القرآن هم اهل الله وخاصته.

”حضرت انس ﷜ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سے کچھ اہل اللہ ہوتے ہیں۔ صحابہ کرام ﷡ نے عرض کیا: یارسول اللہ! وہ کون (خوش نصیب) ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قرآن والے، وہی اللہ والے اور اُس کے خواص ہیں“۔ (ابن ماجہ، السنن، ۱/ ۷۸، الرقم: ۲۱۵)

قرآن مجید سیکھنے اور سکھانے کی فضیلت:

عن عثمان ﷜، عن النبى ﷺ قال: خيركم من تعلم القرآن وعلمه.

”حضرت عثمان (بن عفان) ﷜ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو (خود) قرآن حکیم سیکھے اور (دوسروں کو بھی) سکھائے“۔

(البخاری الصحیح، ۴/۱۹۱۹، الرقم: ۴۷۳۹_۴۷۴۰)

قرآن مجید کے ماہر کیلئے دوگنا اجر ہے:

عن عائشة ﷞، قالت: قال رسول الله ﷺ: الماهر بالقرآن مع السفرة الكرام البررة، والذى يقرا القرآن ويتتعتع فيه، وهو عليه شاق له اجران.

”حضرت عائشہ صدیقہ ﷞ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن مجید کا ماہر معزز و محترم فرشتوں اور معظم و مکرم انبیاء کے ساتھ ہوگا۔ وہ شخص جو قرآن پڑھتا ہو لیکن اس میں اٹکتا ہو اور (پڑھنا) اُس پر (کند ذہن یا موٹی زبان ہونے کی وجہ سے) مشکل ہو اُس کے لیے بھی دوگنا اجر ہے“۔

(البخاری، الصحیح، ۴/۱۸۸۲، الرقم: ۴۶۵۳)

قرآنِ مجید کو ترتیل سے (یعنی ٹھہر ٹھہر کر) پڑھنے کی فضیلت:

عن عبدالله بن عمرو ﷜ قال: قال رسول الله ﷺ: يقال لصاحب القرآن: اقرا وارتق ورتل كما كنت ترتل فى الدنيا، فان منزلتك عند آخر آية تقرابها.

”حضرت عبداللہ بن عمرو ﷜ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (روزِ قیامت) قرآن مجید پڑھنے والے سے کہا جائے گا: قرآن مجید پڑھتا جا اور جنت میں منزل

بہ منزل اوپر چڑھتا جا اور یوں ترتیل سے پڑھ جیسے تو دنیا میں ترتیل سے پڑھا کرتا تھا۔ تیرا ٹھکانا جنت میں وہاں پر ہوگا جہاں تو آخری آیت تلاوت کرے گا‘‘۔

(الترمذی، السنن، ۵/ ۱۷۷، الرقم: ۲۹۱۴)

گھروں میں تلاوتِ قرآن کی فضیلت:

عن عائشة ﷞، قالت: قال رسول الله ﷺ: البیت الذی یقرا فیه القرآن یترائی لاهل السماء، کما تترائی النجوم لاهل الارض.

’’حضرت عائشہ ﷞ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جن گھروں میں قرآن پاک کی تلاوت کی جاتی ہے آسمان والوں کو وہ گھر ایسے دکھائی دیتے ہیں جیسے زمین والوں کو آسمان پر ستارے دکھائی دیتے ہیں‘‘۔

(بیہقی، شعب الایمان، ۲/ ۳۴۱، الرقم: ۱۹۸۲)

عالمِ قرآن کے والدین کی فضیلت:

عن سهل بن معاذ الجهنی ﷛ عن ابیه، ان رسول الله ﷺ قال: من قرا القرآن وعمل بما فیه البس والداه تاجا یوم القیامة ضوءه احسن من ضوء الشمس فی بیوت الدنیا، لو کانت فیکم فما ظنکم بالذی عمل بهذا.

’’حضرت سہل بن معاذ ﷛ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن پاک پڑھا اور اس پر عمل بھی کیا اس کے ماں باپ کو قیامت کے دن ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی میں اس دنیا میں لوگوں کے گھروں میں چمکنے والے سورج کی روشنی سے زیادہ حسین ہوگی۔ تو اُس کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے جس نے خود اس پر عمل کیا ہو (یعنی اس کے ماں باپ کو تو تاج پہنایا جائے گا اور اس کا اپنا مقام تو اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے)‘‘۔

(ابوداود، سنن، ۲/ ۷۰، الرقم: ۱۴۵۳)

قرآن مجید سے دوری۔۔ دل کی ویرانی ہے:

عن ابن عباس ﷛، قال: قال رسول الله ﷺ: ان الذی لیس فی جوفه شیء من القرآن، کالبیت الخرب.

’’حضرت (عبداللہ) بن عباس ﷛ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جس کے دل میں قرآن مجید کا کچھ حصہ بھی نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے‘‘۔

(الترمذی، السنن، ۵/ ۱۷۷، الرقم: ۲۹۱۳)

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا دستر خوان (عطیہ و نعمت) ہے:

عن عبدالله ﷛، عن النبی ﷺ قال: ان هذا القرآن مادبة الله فاقبلوا من مادبته ما استطعتم ان هذا القرآن حبل الله، والنور المبین، والشفاء النافع عصمة لمن تمسك به، ونجاة لمن اتبعه لا یزیغ فیستعتب ولا یعوج فیقوم ولا تنقضی عائبه ولا یخلق من کثرة الرد، اتلوه فان الله یاجرکم علی تلاوته کل حرف عشر حسنات اما انی لا اقول: الم حرف، ولکن الف ولام ومیم.

’’حضرت عبداللہ (بن مسعود) ﷛، حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا دستر خوان (عطیہ ونعمت) ہے۔ جہاں تک ممکن ہو اس کے دستر خوان میں سے حاصل کرلو۔ یہ قرآن اللہ تعالیٰ کی رسی، چمکتا دمکتا نور اور (ہر روگ و پریشانی کا) نفع بخش علاج ہے۔ جو اس پر عمل کرے اس کے لیے (باعثِ) حفاظت اور جو اس کی پیروی کرے اس کے لیے (باعثِ) نجات ہے۔ یہ جھکتا نہیں کہ اس کو کھڑا کرنا پڑے۔ ٹیڑھا نہیں ہوتا کہ اسے سیدھا کرنا پڑے۔ اس کے عجائب (رموز و اسرار، نکات و حِکم) کبھی ختم نہ ہوں گے اور بار بار کثرت سے پڑھتے رہنے سے بھی پرانا نہیں ہوتا (یعنی اس سے دل نہیں بھرتا) اس کی تلاوت کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کی تلاوت پر تمہیں ہر حرف کے عوض دس نیکیوں کا اجر عطا فرماتا ہے۔ یاد رکھو! میں یہ نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے۔ بلکہ الف (ایک حرف ہے)، لام (ایک حرف ہے) اور میم (ایک حرف ہے گویا صرف الم پڑھنے سے ہی تیس نیکیاں مل جاتی ہیں)‘‘۔

(الدارمی، السنن، ۲/ ۵۲۳، الرقم: ۳۳۱۵)

☆☆☆☆☆

آثارِ قلم

تلاوتِ قرآن پاک کے آداب

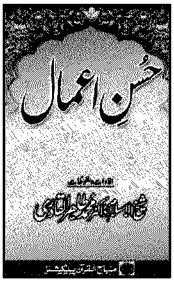

آپ ﷺ نے فرمایا ''قرآن پاک کو اپنی آوازوں سے مزین کرو''

قرآن کو خوش الحانی سے پڑھنا اس کا ادب ہے

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی کتاب حسنِ اعمال سے اقتباس

اللہ تعالیٰ نے انسان کی رشد و ہدایت کے لیے مختلف ادوار میں آسمانی صحائف نازل کئے تاکہ ہر دور میں لوگوں کی دنیوی و اخروی فلاح و بہبود کے لیے راہنمائی میسر آسکے۔ اس سلسلہ میں سب سے آخر میں قرآن پاک نازل کیا گیا جو رہتی دنیا تک کے لوگوں کی رشد و ہدایت کا باعث ہے۔ اسی لیے اس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تبارک وتعالیٰ نے لیا اور فرمایا:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ.

''بے شک یہ ذکرِ عظیم (قرآن) ہم نے ہی اتارا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے''۔ (الحجر،۱۵:۹)

چونکہ قرآن آخری کتاب ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ نے اسے جامع کتاب بنایا اور اس کی اہمیت کے پیش نظر اس کے کچھ حقوق ہم پر متعین کردیے کہ قرآن سے راہنمائی لینے کے بھی آداب ہیں جنہیں ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے۔ جن میں سرِفہرست آدابِ تلاوت قرآن ہیں۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے ادب و احترام اور اخلاص و محبت کے ساتھ شب و روز قرآن کی تلاوت کا حکم فرمایا ہے۔ تلاوتِ قرآن سے قبل اس کے آداب کو ملحوظ رکھنا بہت ضروری ہے۔ تلاوت کے آداب درج ذیل ہیں:

۱۔ طہارت و پاکیزگی

قرآنِ حکیم کو چھونے سے قبل باوضو ہونا ضروری ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَا یَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَo (الواقعہ، ٥٦: ٧٩)

''اس کو پاک (طہارت والے) لوگوں کے سوا کوئی نہیں چھوئے گاo''

جس طرح قرآن حکیم کی ظاہری جلد اور اوراق کو انسانی جسم کے ظاہر سے حالت طہارت کے علاوہ عدم طہارت سے محفوظ رکھا گیا ہے اس طرح اس کے معانی کا باطن بھی اللہ تعالیٰ کے حکم سے پردے میں رکھا گیا ہے البتہ وہی دل اس تک پہنچ سکتا ہے جو ہر قسم کی آلائشوں سے پاک اور تعظیم و توقیر کے نور سے منور ہو۔

۲۔ ترتیل سے پڑھنا:

قرآن حکیم کا ایک ادب یہ ہے کہ اسے محبت و اخلاص، ذوق وشوق اور گریہ وزاری سے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا جائے۔ اس سے مطالبِ قرآن تک رسائی کے علاوہ اجر وثواب میں بھی اضافہ ہوگا۔ قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًاo (المزمل، ٧٣: ٤)

''اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کریںo''

حضرت ابو حمزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا:

''میں قرآن حکیم (اتنی) تیزی سے پڑھتا ہوں کہ تین راتوں میں قرآنِ حکیم ختم کرلیتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا:

اگر میں سورہ بقرہ ایک رات میں پڑھوں اور اس میں غور وفکر کروں اور ترتیل سے اس کی تلاوت کروں تو اس طرح کا پڑھنا میرے نزدیک تمہارے پڑھنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔''

(بیہقی، السنن الکبری، ۲: ۳۹۶، رقم: ۳۸۶۶)

۳۔خوش آوازی سے قرآن پڑھنا:

خوش آوازی اور سنوار کر پڑھنا آداب تلاوت میں سے ہے۔حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ۔

(ابن ماجۃ، السنن، کتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب في حسن الصوت بالقرآن، ۲: ۱۴۸، رقم: ۱۳۴۲)

(أبوداود، السنن، كتاب الصلاة، باب استحباب الترتيل في القراءة، ا: ۵۴۶، رقم: ۱۴۶۸)

''قرآن کو اپنی آوازوں سے مزین کرو۔''

''اللہ تعالیٰ اس بندے کی آواز کو جو خوبصورت آواز میں قرآن پڑھتا ہے، اس مالک سے بھی زیادہ محبت سے سنتا ہے جو اپنی خوبصورت آواز والی کنیز (کے گانے) کی آواز سنتا ہو۔''

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

''اگر تم مجھے کل رات دیکھتے جب میں تمہارا قرآن پڑھنا سن رہا تھا (تو بہت خوش ہوتے) بیشک تمہیں آلِ داوٗد کی خوش الحانی سے حصہ ملا ہے''۔ (دارمی، السنن، ۲: ۳۳۹، رقم: ۳۴۹۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ۔

(بخاری، الصحیح، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالیٰ وأسرّوا قولكم أو اجهروا به، ۶: ۲۷۳۷، رقم: ۷۰۸۹)

''وہ شخص ہم میں سے نہیں جو قرآن حکیم کو نغمگی والی خوبصورت (مترنم) آواز کے ساتھ نہیں پڑھتا۔''

عبدالرزاق رضی اللہ عنہ کی روایت ہے:

لِكُلِّ شَيْءٍ حِلْيَةٌ وَحِلْيَةُ الْقُرْآنِ الصَّوْتُ الْحَسَنُ۔

''ہر چیز کا ایک زیور ہوتا ہے اور قرآن کا زیور اچھی آواز ہے۔'' (عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۴۸۴، رقم: ۴۱۷۳)

اس روایت میں بھی خوش آوازی سے قرآن پڑھنے کی فضیلت اور ترغیب ثابت ہوتی ہے۔بعض روایات میں مقاماتِ عذاب پر غم وحزن کے ساتھ قرآن پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

۴۔قرآن کی تعظیم وتوقیر کرنا:

تلاوت کے وقت قرآنِ حکیم کی عظمت و رفعت کا خیال اپنے اوپر حاوی کرلینا اور اس بات کا یقین رکھنا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا کتنا عظیم فضل وکرم ہے کہ اس نے عرش معلّٰے سے مخلوق کے دلوں میں اپنے کلام کا جلوہ نازل فرما دیا ہے اور اس پر نظر وفکر کرنا کہ اللہ رب العزت کا کس قدر احسان ہے کہ اس نے اپنے اس کلام کے معانی کو اپنی مخلوق کے دماغوں میں جگہ دی۔

سلفِ صالحین میں سے بعض کی عادت تھی کہ جب تلاوت کرتے اور دل حاضر نہ ہوتا تو اس حصہ کو دوبارہ پڑھتے اور جب تسبیح کا ذکر پڑھتے یا تکبیر کا ذکر پڑھتے تو سبحان اللہ اور اللہ اکبر کہتے اور اگر دعا اور استغفار کا ذکر پڑھتے تو دعا کرتے اور استغفار کرتے اور اگر کسی خوف اور امید والی چیز کا ذکر پڑھتے تو خوف سے پناہ مانگتے اور نعمت کا سوال کرتے یہاں تک کہ وہ تلاوت کا حق ادا کرتے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ۔

''(ایسے لوگ بھی ہیں) جنہیں ہم نے کتاب دی وہ اسے اس طرح پڑھتے ہیں جیسے پڑھنے کا حق ہے۔'' (البقرۃ، ۲: ۱۲۱)

۵۔دورانِ تلاوت گریہ وزاری اور رِقتِ قلب:

تلاوت قرآن کا ایک اہم ادب یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل پر رقت طاری ہو اور آنکھوں سے آنسو جاری ہوں۔دوران تلاوت اہل گریہ پر مختلف کیفیات طاری ہوتی ہیں۔کچھ لوگ خوف سے روتے ہیں اور کچھ خوشی ومسرت کے جذبات سے مغلوب ہوکر آنسو بہاتے ہیں۔

حضرت عبید ابن عمیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ

آپ رضی اللہ عنہا نے حضور نبی اکرم ﷺ کی حیات مبارکہ میں جو حیران کن بات دیکھی اس کے بارے میں مجھے بتایئے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہا کچھ دیر خاموش رہیں۔ پھر فرمایا ایک رات آپ ﷺ اٹھے اور وضو کیا پھر نماز کے لئے کھڑے ہوگئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ مسلسل روتے رہے یہاں تک کہ آپ ﷺ کی گود مبارک آنسوؤں سے تر ہوگئی پھر فرماتی ہیں کہ اشک فشانی یہاں تک بڑھی کہ زمین بھی تر ہوگئی۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کو نماز فجر کی اطلاع دینے آئے اور آپ ﷺ کو روتے دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ رو رہے ہیں حالانکہ (آپ کے توسل سے تو) آپ ﷺ کے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا میں (اپنے رب کا) شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

۶۔ خود کو مخاطب قرآن سمجھ کر تلاوت کرنا:

یہ اس صورت میں ہی ممکن ہے کہ قرآن کی تلاوت کرنے والا خود کو قرآن کا مخاطب سمجھے یعنی اگر امر و نہی کا ارشاد سنے تو سمجھے کہ حکم مجھے ہوا ہے اور مجھے ہی منع کیا گیا ہے اسی طرح اگر وعدہ، وعید کا بیان سنے تو اپنے آپ کو اس کا مصداق جانے اور اگر پہلے لوگوں اور انبیاء کرام علیہم السلام کے قصے سنے تو جان لے کہ ان قصوں کا مقصود عبرت حاصل کرنا ہے اور ان قرآنی قصوں میں جو کچھ اپنی حاجت کی بات ہو اس کو اختیار کرلینا چاہئے کیونکہ قرآن حکیم کے جتنے حصے ہیں ان کے مضامین میں حضور نبی اکرم ﷺ کی امت کے لئے فائدہ رکھا گیا ہے۔ قرآن سے متاثر ہونے سے یہ مراد ہے کہ جس طرح آیات مختلف مضامین لے کر وارد ہوئی ہیں اسی طرح دل میں مختلف کیفیات پیدا ہوں اور جس مضمون کو حزن وخوف اور امید سے مختص سمجھے اسی حالت اور کیفیت سے دل معمور ہوتا جائے۔

جو قرآنِ حکیم کے مضامین کو سمجھ کر نہیں پڑھتا وہ یہ جان لے کہ اس کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جن کا ذکر درج ذیل آیت میں کیا گیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ (محمد، ۴۷: ۱۶)

’’اور ان میں سے بعض وہ لوگ بھی ہیں جو آپ کی طرف (دل اور دھیان لگائے بغیر) صرف کان لگائے سنتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ آپ کی بارگاہ سے نکل کر (باہر) جاتے ہیں تو ان لوگوں سے پوچھتے ہیں جنہیں علم (نافع) عطا کیا گیا ہے کہ ابھی انہوں نے (یعنی رسول اللہ ﷺ نے) کیا فرمایا تھا؟ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہ اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں۔‘‘

۷۔ قرآنِ حکیم میں غور وفکر اور تدبر کرنا:

تلاوتِ قرآن کا بنیادی مقصد اس کے مضامین میں غور وفکر اور تدبر کر کے اس کے صحیح معانی و مطالب اور مفاہیم تک رسائی ہے۔ اللہ ﷻ نے کثرت کے ساتھ قرآن میں غور وفکر اور تدبر کا حکم دیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ۔ (النساء، ۴: ۸۲)

’’تو کیا وہ قرآن میں غور وفکر نہیں کرتے۔‘‘

تدبر کے معنی کسی چیز کے انجام اور نتیجے پر غور کرنے کے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ قرآن حکیم کے رموز و اسرار فکر و تدبر کے بغیر نہیں کھلتے۔ فہم قرآن کی نعمت اسی وقت حاصل ہوتی ہے جب قرآن حکیم کو سمجھنے اور اس کے منشاء کو جاننے کی کوشش کی جائے۔ قرآن حکیم کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت کا صحیفہ بنا کر اتارا ہے اور ہر انسان کے اندر طلبِ ہدایت کا داعیہ ودیعت کر دیا گیا ہے۔ اگر اسی داعیہ کے تحت اللہ کا بندہ قرآن حکیم کی طرف متوجہ ہو تو اسے فہمِ قرآن کی توفیق نصیب ہوتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ. (الرعد، ۱۳: ۲۷)

’’اسے اپنی جانب رہنمائی فرما دیتا ہے۔‘‘

عصرِ حاضر میں امتِ مسلمہ کے زوال کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ غور وفکر اور تدبر و تفکر سے قرآن کی تلاوت کا معمول نہ رہا اور نہ ہی اس کی تعلیمات کے سانچے میں اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کا عمل برقرار ہے۔ لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ قرآن کے سمندر میں غوطہ زن ہو کر پڑھا جائے۔ وہ مقامات جہاں رموز و اسرار ہوں وہاں رک رک کر اور سمجھ کر پڑھا جائے حتی کہ ہر آیت کا معنی ومفہوم مکمل طور پر سمجھ آ جائے۔ ☆☆☆☆

عرفان الہدایہ پروگرام

منہاج القرآن ویمن لیگ کا "عرفان الہدایہ پراجیکٹ" مقاصد، تعارف

قرآن کے اسرار و معانی تک رسائی کیلئے تدبر پہلی شرط ہے

عرفان الہدایہ پراجیکٹ کا اولین مقصد قرآن کے علمی، سائنسی اور عملی پہلوؤں کو اجاگر کرنا ہے

روئے زمین پر دو حقیقتیں سرِ فہرست ہیں: ایک قادر مطلق اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات جو ہر شے کی خالق ہے اور دوسری اس کی مخلوق۔ ذات باری تعالیٰ کے سوا انبیاء کرام و رسل عظام علیہم السلام سمیت کائناتِ ہست و بود کی ہر شے مخلوق کا درجہ رکھتی ہے۔ کوئی حقیقت ایسی نہیں ہے جو اللہ رب العزت اور ہمارے یعنی مخلوق کے درمیان مشترک ہو، سوائے قرآن مجید کے یہ ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت اور واحد حقیقت ہے جو مخلوق نہیں ہے۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام اور صفت ہے یہ نہ خالق ہے اور نہ مخلوق۔ گویا اللہ رب العزت نے ہمیں ایک ایسی شے عطا فرمائی ہے جو ہمارے درمیان موجود تو ہے لیکن مخلوق نہیں ہے سو ہماری ہدایت کے لیے نبیِ آخرالزمان ﷺ پر نازل کی گی آخری آسمانی کتاب کا خاصہ ہے کہ یہ خالق بھی نہیں مگر خالق سے جدا بھی نہیں ہے۔

قرآن مجید کے حقوق:

قرآنِ مجید اپنے اندر ازل تا ابد کے تمام راز چھپائے ہوئے ہے مگر یہ اپنے راز اور حقائق و معارف اُن لوگوں پر منکشف کرتا ہے جو اس کی آیاتِ بینات پر تفکر و تدبر کریں اور اس کے اسرار و معانی تک نہ صرف رسائی حاصل کریں بلکہ اُنہیں اپنے قلوب میں بھی محسوس کریں۔ قرآن مجید سے مکمل اِستفادہ کے لیے اس کے درج ذیل حقوق کی بجا آوری لازم ہے:

۱۔ قرآن مجید کے کلام کی عظمت و تمکنت اور اہمیت و فضیلت پر کامل ایمان ہو۔

۲۔ بنیادی شرط اخلاص و نیک نیتی ہے کہ انسان اسے اصلاحِ احوال اور طلبِ ہدایت کی غرض سے پڑھے۔

۳۔ بلا ناغہ ترتیل کے ساتھ یعنی ٹھہر ٹھہر کر خوش الحانی سے پڑھا جائے۔

۴۔ محض ثواب کی خاطر نہ پڑھا جائے بلکہ آیاتِ مبارکہ میں بیان شدہ حقائق و مفاہیم کو کامل توجہ سے سمجھا جائے اور ان میں خوب تدبر و تفکر کے معانی کی گہرائی تک پہنچا جائے۔

۵۔ قرآن مجید کو ذوق و شوق سے پڑھا جائے تاکہ پڑھنے کے ساتھ ساتھ دل میں اترتا جائے اور اس سے محبت پیدا ہو۔

۶۔ قرآن مجید میں بتائے گئے احکام و تعلیمات کے مطابق زندگی بسر کی جائے۔

۷۔ اس کی تعلیمات کو دوسروں تک پہنچایا جائے تاکہ سب لوگ اس سے مستفید ہوں۔

یہ حقیقت ہے کہ قرآن مجید قیامت تک بنی نوع انسان کی رہنمائی کا فریضہ سرانجام دیتا رہے گا؛ مگر اس پر عمل نہ کرنا ہمارا خسارہ ہے کیونکہ جب تک ہم اِسے اپنے زندگیوں پر

مکمل طور پر عملاً نافذ نہیں کرتے، ہم اِس کی حقیقی برکات و ثمرات سے محروم اور خسارہ میں رہیں گے۔

معرفتِ قرآن ہی معرفتِ الٰہیہ ہے:

قرآن مجید بارگاہِ ایزدی میں حضوری کا عظیم وسیلہ ہے۔ قرآن حکیم کے پیغام اور ہدایت کو اپنے باطن میں نافذ کرنے کے لیے دلوں کو یادِ باری تعالیٰ کا مسکن بنانا نہایت ضروری ہے۔ قرآن مجید سے محبت درحقیقت اللہ تعالیٰ سے محبت ہے اور اس سے تعلق جوڑنا دراصل اللہ تعالیٰ تک رسائی پانا ہے۔ اس سے کامل محبت قاری پر مشکل مقامات کی راہ کھول دیتی ہے اور قرآن سے دوری انسان کو رب سے دور کردیتی ہے اور یہ غفلت اسے سیدھی راہ سے بہکا دیتی ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کا بہت بڑا انعام و احسان ہے کہ اُس نے اپنے در تک رسائی کے لیے ہمیں اپنے حبیبِ مکرم ﷺ کے ذریعے قرآن مجید کی شکل میں ایک عظیم نعمت عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی ایک صفت یعنی اپنا کلام ہمیں عطا کیا ہے اور ہم کتنے نادان ہیں کہ اس سے بے اعتنائی برتتے ہیں اور اس کے ساتھ ہمارا ربط وتعلق ہی نہیں ہے! یہ ہمارے گھروں میں ہے مگر ہمیں اس کے ساتھ شغف ہی نہیں ہے۔ نہ ہم اسے پڑھتے ہیں نہ سمجھتے ہیں نہ اس پر عمل کرتے ہیں اور نہ ہی اس کے پیغام کو آگے پہنچاتے ہیں۔ حالانکہ دیں گریزی کے ان حالات میں قرآن مجید سے اخذِ ہدایت کے لیے اس کا فہم حاصل کرنا پہلے سے بھی زیادہ ناگزیر ہوگیا ہے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنی زندگیوں کو اللہ رب العزت کی الوہی نعمتوں سے ہمکنار کرنے کے لیے قرآن مجید کے ذریعے خالقِ حقیقی سے اپنا تعلق مضبوط کریں اور قرآن درس و تدریس کے ذریعے رب العزت کی بندگی اور اطاعتِ رسول ﷺ کے رویے کو اپنے کلچر کا حصہ بنا کر آئندہ نسلوں تک منتقل کریں۔

منہاج القرآن ویمن لیگ (MWL) نے اللہ رب العزت سے ٹوٹا ہوا تعلق بحال کرنے کے لیے اور قرآن مجید کی حقیقی تعلیم کو عوام تک پہنچانے کے لیے عرفان الہدایہ پروجیکٹ کا آغاز کیا۔ عرفان الہدایہ نے قرآن مجید کے آفاقی و انقلابی اور غیر معمولی علم وفکر کو عام فہم، سلیس اور بامحاورہ ترجمے کے ساتھ عوامی سطح تک پہنچانے کا اہتمام کیا ہے۔

مقاصد:

عرفان الہدایہ کا اولین مقصد ایسی رہنمائی مہیا کرنا ہے کہ اس ماحول کے ذریعے قارئین میں فہمِ قرآن کا اشتیاق اور تدبر وتفکر کا ذوق پیدا ہو؛ اور قرآن کے انقلاب آفریں پیغام اور تعلیمات کو کماحقہ سمجھ کر زندگی کا جزوِ لاینفک بنایا جاسکے۔ اس سے نہ صرف ہمارے سماج میں حیات آفریں تبدیلی آئے گی بلکہ رویے، اخلاق اور روزمرہ کے معاملات بھی نورِ قرآن سے جگمگا اٹھیں گے اور پورا ماحول قرآنی انوار و تجلیات سے درخشاں و تاباں ہوجائے گا۔

علمی پہلو:

قرآنی تعلیمات کے ذریعے مادہ پرستانہ اور متعصّبانہ رویوں کی اصلاح۔

عملی پہلو:

قرآنی تعلیمات کو معاشرتی سطح پر تمدن و ثقافت کا حصہ بنانا اور اس سلسلے میں عصری تدریسی مہارتوں کے حامل ایسے دینی اسکالرز کو متعارف کرانا جو مختلف قرآنی علوم (Qur'anic Sciences) پر عبور رکھتے ہیں۔

جذباتی پہلو:

قرآنی تعلیمات کو سائنسی اور عملی نقطہ نظر سے پیش کرنا تاکہ دین کے بارے میں نوجوان نسل کے تحفظات دور ہوں اور انہیں جدید دور میں پیش آمدہ مسائل کا عملی حل دیا جاسکے۔

خصوصیات:

عرفان الہدایہ کا مقصد قرآن مجید کے مفاہیم کو

انتہائی آسان، عام فہم اور پر اثر انداز میں جدید سائنسی اور قابلِ عمل طریقوں سے متعارف کرانا ہے جو کہ درج ذیل خصوصیات کا حامل ہے:

☆ امتیازی خصوصیات کا حامل سلیبس

☆ ماہر، تجربہ کار اور قرآنی علوم پر پختگی و رسوخ کے حامل قرآن اسکالرز

☆ ادارہ جات میں مختلف النوع سرگرمیوں اور پروگراموں کا انعقاد

☆ عامۃ الناس کو اس قابل بنانا کہ وہ خود قرآن مجید سے مطالب و مفاہیم اور اسرار و معارف کو اخذ کرنے کے قابل ہوسکیں۔

☆ یہ ٹیم درج ذیل ماہرین پر مشتمل ہوگی:

☆ تحقیقی ماہرین (Research developers)

☆ قرآن سکالرز (Quran Scholars)

☆ داعی و مبلغین اور معاونین

☆ تخلیقی قلم کار (Creative writers)

☆ تربیت فراہم کرنے والے (Trainers)

☆ اساتذہ اور کوچز (Teachers and coaches)

☆ گرافک ڈیزائنرز (Graphic specialists)

☆ ویب ڈیزائنر

خدمات (Our Services):

پروجیکٹس/ پروگرامز:

☆ دورۂ قرآن ☆ عرفان الہدایہ کیمپس

☆ قرآنک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

☆ الہدایہ ای۔لرننگ (e-leraning) سینٹرز

کورسز:

☆ عرفان القرآن کورسز ☆ فہم القرآن کورسز

☆ عرفان الحدیث کورسز ☆ سیرہ کورسز

☆ عرفان الفقہ کورسز ☆ عرفان التجوید کورسز

سرگرمیاں:

☆ قرآن کانفرنسز/ سیمینارز ☆ دروسِ قرآن

☆ Quran Memorization Campaigns

☆ Quran art/calligraphy competitions

عرفان الہدایہ ہی کیوں؟:

بدقسمتی سے اس دور کا مسئلہ یہ ہے کہ غیر عرب دنیا سے تعلق رکھنے والے قرآن مجید کے اکثر قارئین اس کے مفاہیم و مطالب کو سمجھنے کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ زبان کو پاتے ہیں۔ عرفان الہدایہ قارئینِ قرآن کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے جہاں انہیں عربی زبان کو سمجھنے سے متعلق تمام ممکنہ مسائل کا تسلی بخش حل مہیا کیا جاتا ہے نیز قرآن فہمی کے لیے تمام ممکنہ آلات و وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے سائنسی و تکنیکی بنیادوں پر تعلیم و تربیت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

☆ قرآن مجید اللہ کا کلام ہے۔۔ آئیں! اپنے مالک سے ہم کلام ہوں۔

☆ قرآن مجید کی معرفت ہے۔۔ آئیں! معرفتِ الٰہیہ پاکر رب کا قرب حاصل کریں۔

☆ قرآن مجید طاقت ہے۔۔ آئیں! اس طاقت سے اپنے کردار کو مضبوط بنائیں۔

☆☆☆☆☆

اہم نوٹ:

عرفان الہدایہ کے زیر اہتمام رمضان المبارک کی مبارک سعادتوں میں رجوع الی القرآن کے ذریعے دورہ قرآن 2019ء کا آغاز کیا گیا ہے کیونکہ رمضان المبارک وہ مہینہ ہے جو ہمیں اپنے دلوں پر آئے زنگ کو دور کرنے اور قرآن مجید کے ساتھ ٹوٹا ہوا تعلق استوار کرنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ مہینہ ہمیں موقع دیتا ہے کہ ہم قرآنی تعلیمات کے ذریعے ہم اللہ کے ساتھ اپنا کمزور تعلق مضبوط و مستحکم کریں۔

عرفان الہدایہ پراجیکٹس

دورۂ قرآن کا مقصد سائنسی اعتبار سے قرآن فہمی ہے

آپ ﷺ نے فرمایا ''تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے

دورۂ قرآن، قرآن کلاسز اور عرفان الہدایہ ڈپلومہ

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا.

''بے شک یہ قرآن اس (منزل) کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو سب سے درست ہے اور ان مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں اس بات کی خوشخبری سناتا ہے کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے''۔ (بنی اسرائیل، ۱۷:۹)

عرفان الہدایہ ڈیپارٹمنٹ منہاج القرآن ویمن لیگ کا ایک ایسا ذیلی فورم ہے جو عصرِ حاضر میں امت مسلمہ میں رجوع الی القرآن کے لیے مصروف عمل ہے۔ اس فورم کا مقصد خواتین میں قرآن فہمی کے ساتھ ساتھ معاشرے میں قرآنی تعلیمات کو عملاً اپنی زندگیوں میں شامل کرنے کے لیے ذہن سازی کرنا ہے تاکہ معاشرے میں موجود ناامیدی، مایوسی کو قرآنک کلچر کے ذریعے ختم کیا جاسکے، اسی مقصد کے پیش نظر عرفان الہدایہ کے زیر اہتمام درج ذیل پراجیکٹس پاکستان بھر میں لانچ کیے جا رہے ہیں:

۱۔ دورہ قرآن

۲۔ قرآن کلاسز

۳۔ عرفان الہدایہ ڈپلومہ

رمضان المبارک اور دورہ قرآن:

حضور نبی اکرم ﷺ رمضان المبارک میں بلا تعطل جبرئیل علیہ السلام کے ساتھ دورہ قرآن مجید فرمایا کرتے تھے۔ آپ کا یہ طرز عمل امت کے لیے پیغام تھا کہ کامیابی کا راز قرآن مجید کے ساتھ فکری اور عملی طور پر جڑے رہنے میں مضمر ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ روایت کرتے ہیں:

كان جبرئيلُ يلقاه في كل ليلة من رمضان فيدارسه القرآن. (صحيح بخاری)

''حضرت جبرئیل علیہ السلام ماہ رمضان المبارک کی ہر رات حاضر خدمت ہوتے رہتے کیونکہ رسول اللہ ﷺ ان کے ساتھ قرآن کریم کا دورہ فرمایا۔''

رمضان المبارک اللہ رب العزت کا سب سے خاص مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی محبت و رحمت اور کرم نوازیاں اپنے عروج پر ہوتی ہیں۔ یوں بندہ خطاکار کے لیے گناہوں اور معصیات کی کثافتوں سے نکل کر راہ حق پر گامزن ہونا آسان ہوجاتا ہے۔ اس مہینے کے فضائل اور اہمیت کے پیش نظر مسلمانوں کو اس مہینے میں عبادات کا خاص اہتمام کرنا چاہئے۔ شب و روز کے اوقات کو صالح اعمال کے ساتھ مزین معمور رکھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

لہذا انسان کے لیے یہ پیغام ہے کہ اگر سال بھر سستی ہو بھی جائے تو رمضان المبارک کی مقدس ساعتوں میں اس کمی کو دور کرلینا چاہئے۔

اس مقصد کے حصول کے لیے عرفان الہدایہ پروجیکٹ کے زیر اہتمام رمضان المبارک میں دورہ قرآن کا اہتمام کیا گیا ہے۔ قرآن مجید کے ساتھ موثر رابطہ قائم رکھنے کے لیے اس کا فہم حاصل کرنا اور اس کے احکام پر تدبر و تفکر کرنا انتہائی

ضروری ہے۔ فہم قرآن کی عظیم دولت کے حصول کے لیے قرآن مجید کے ساتھ تعلیم و تعلم قرآن کی اسی اہمیت کو واضح کرنے کے لیے حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

خیر کم من تعلم القرآن و علمه. (صحیح بخاری)

”تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے“۔

رمضان المبارک اور نزول قرآن مجید:

قرآن مجید کا نزول ماہ رمضان کے بابرکت و باسعادت مہینے میں ہوا۔ قرآن مجید کا ایک نام فرقان بھی ہے چنانچہ یہ حق و باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی الوہی ہدایت ہے۔ رمضان المبارک وہ مہینہ ہے جو ہمیں اپنے دلوں پر آئے زنگ کو دور کرنے اور قرآن مجید کے ساتھ ٹوٹا ہوا تعلق استوار کرنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ مہینہ انسان کو موقع دیتا ہے کہ قرآنی تعلیمات کے ذریعے وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنا کمزور تعلق مضبوط و مستحکم کرے۔

دورہ قرآن کے مقاصد:

☆ قرآن مجید کے ساتھ حبی و قلبی تعلق استوار کرنا۔

☆ قرآن مجید کی درس و تدریس کو عام کرنا۔

☆ قرآن مجید کی تعلیمات کو اپنی عملی زندگی میں اپنانے کا عزم کرنا۔

☆ آئندہ نسل میں قرآن مجید کی محبت پیدا کر کے اس سے ٹوٹا ہوا تعلق بحال کرنا۔

امتیازی خصوصیات:

☆ اردو انگلش زبان میں لفظی و بامحاورہ ترجمہ

☆ رجوع الی اللہ بذریعہ قرآن

☆ روحانی بالیدگی کا سامان بہم پہنچانا

☆ تزکیہ نفس کی نشستیں

☆ جدید سائنسی طریقہ تدریس

دورہ قرآن کا نصاب:

مکمل تجوید و قرات

لفظی و بامحاورہ ترجمہ قرآن

تفسیر و بنیادی اصول تفسیر

احادیث نبویہ

دورہ قرآن شیڈول:

ہفتہ وار کلاسز　　ریگولر کلاسز (30 روزہ)

قرآن کلاسز:

اللہ رب العزت نے کائنات انسانی کی رہنمائی کے لیے اپنے آخری نبی حضرت محمد ﷺ پر دین و دنیا کی فلاح و سعادت اور رشد و ہدایت کا جامع اور کامل ترین دستور قرآن مجید کی شکل میں نازل فرمایا جس طرح خالق کائنات نے تمام انبیاء کرام کے جملہ کمالات و فضائل اور خواص کو محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات پر ختم کر کے آپ ﷺ کو خاتم النبیین کے درجے پر فائز کیا اسی طرح آپ ﷺ پر نازل ہونے والی کتاب کو علوم و معارف کا آخری ایڈیشن بنایا۔ قرآن مجید اللہ کا کلام ہے۔ قرآن مجید رب کی معرفت ہے اس معرفت الٰہیہ کو پاکر اللہ کا قرب حاصل کرنا چاہئے اور قرآن مجید طاقت ہے اس طاقت سے اپنے کردار کو مضبوط بنانا چاہئے۔

مقاصد:

☆ علم التجوید کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے قرآن پاک کی صحت لفظی کے ساتھ تلاوت کرنا۔

☆ قرآن و سنت کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوکر ان کی ترغیب دینا۔

☆ عصری، سائنسی اور اعتقادی اعتبار سے قرآن فہمی کی صلاحیت پیدا کرنا۔

☆ معاشرتی مادیت پرستی کا قرآنی تعلیمات کے ذریعے قلع قمع کرنا۔

قرآن کلاسز کا شیڈول:

ہفتہ وار کلاسز　　ریگولر کلاسز

عرفان الہدایہ ڈپلومہ:

قرآن مجید بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو بھٹکی ہوئی انسانیت کے لیے چشمہ رشد و ہدایت ہے۔ آج

ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنی زندگیوں کو اللہ رب العزت کی بندگی اور اتباع رسول میں بسر کرتے ہوئے اسی تعلیمات کو آئندہ نسلوں تک منتقل کریں۔ تحریک منہاج القرآن احیائے تجدید دین کی عالمگیر تحریک ہے جس کے اہداف سبعہ میں سے تیسرا ہدف رجوع الی القرآن ہے۔ جس کا مقصد امت مسلمہ کا قرآن کے ساتھ ٹوٹے ہوئے تعلق کو بحال کرنا ہے جس کے لیے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی خصوصی ہدایات پر عرفان الہدایہ ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام ملکی سطح پر خواتین کے لیے قرآن لرننگ ڈپلومہ (قرآن کلاسز) کا آغاز کیا ہے۔ اس کلاسز میں قرآن کے آفاقی و انقلابی پیغام عام فہم، سلیس قواعد و تجوید گرائمر اور لفظی با محاورہ ترجمے کو عوامی سطح تک پہنچانا ہے۔

مقاصد:

۱۔ معاشرے میں قرآن کی فکر اور تعلیمات کو بطور کلچر فروغ دینا۔

۲۔ قرآن کریم کے ساتھ حبی و قلبی اور فکری و عملی تعلق کی استواری۔

۳۔ عصری سائنسی اور اعتقادی اعتبار سے قرآن فہمی کی صلاحیت پیدا کرنا۔

۴۔ علم التجوید کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے قرآن مجید کی صحت لفظی کے ساتھ تلاوت کرنا۔

جہات (قرآن لرننگ ڈپلومہ):

☆ قرآن مجید (آخری دس سورتیں+ سورۃ الحجرات+ پہلا پارہ)

☆ تجوید، گرائمر، لفظی با محاورہ ترجمہ، اہم مضامین و تفسیری نکات

☆ انسائیکلو پیڈک سٹڈی آف قرآن اور اس کے اہم مضامین

☆ حدیث

☆ قرآن و حدیث کی روشنی میں فقہی مسائل اور ان کا حل

☆ اسلامی بنیادی عقائد و دعائیں

رجسٹریشن فیس:

ڈپلومہ کی رجسٹریشن فیس مبلغ 2000 روپے ہوتی ہے جس میں سلیبس، لٹریچر، امتحانی فیس اور ڈپلومہ سرٹیفکیٹس شامل ہوں گے۔

ڈپلومہ سرٹیفیکیٹس کا طریقہ کار:

عرفان الہدایہ ڈپلومہ مکمل کرنے کے چھ ماہ بعد سٹوڈنٹس کا باقاعدہ ٹیسٹ اور Assesment ہوگی۔

بعد ازاں Diploma کی تکمیل پر کالج آف شریعہ اینڈ اسلامک سائنسز (COSIS) اور MWL کی Callaboration کے ساتھ سٹوڈنٹس کو سرٹیفکیٹس جاری کئے جائیں گے۔

Diploma Participation Certificates (on basis of attendence)

یہ سرٹیفیکیٹ ان سٹوڈنٹس کو دیا جائے گا جو 60% حاضری کو یقینی بنائیں گی۔

پیغام:

انسانی زندگی عارضی اور فانی ہے۔ ہر گزرتے لمحہ ہماری حیات کا دورانیہ کم ہورہا ہے۔ ایسے میں اگر اپنی ذات کا احتساب نہ کیا تو ابدی خسارہ ہمارا مقدر بن جائے گا۔ (العیاذ باللہ)

اخروی نقصان سے بچنے کے لیے رمضان المبارک کی ان مبارک ساعتوں میں قرآن اور صاحب قرآن سے جڑ کر اللہ تعالیٰ سے اپنا رشتہ استوار کریں۔ ☆☆☆☆☆

قرآن کلاسز

عرفان الہدایہ کے پلیٹ فارم سے عامۃ الناس کے لیے گھروں اور مختلف ادارہ جات میں قرآن کلاسز کا آغاز کردیا گیا ہے تاکہ عامۃ الناس کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ خود قرآن مجید سے مطالب و مفاہیم اور اسرار و معارف کو اخذ کرنے کے قابل ہوسکیں۔

عرفان الہدایہ

قرآن سے ٹوٹے ہوئے تعلق کو جوڑنے کا عالمگیر پروگرام

قرآن سے جڑنے کا مطلب اللہ سے جڑ جانا ہے

"نوجوان نسل قرآنِ حکیم کی تعلیمات سے دور ہو رہی ہے"

قرآن کی فکر آفاقی اور انقلابی ہے، رہنماؤں کے تاثرات

سدرہ کرامت ناظمہ MWL: (M.Sc Gold Medlist (P.U) General Se.MWL)

الہدایہ کی ٹیم امت تک قرآن کا پیغام پہنچا رہی ہے

بلاشبہ قرآن مجید اللہ تبارک تعالیٰ کی طرف سے قلب مصطفیٰ ﷺ پر نازل ہوا ہے۔ ایمان وعمل کی تعلیم اور قلب و روح کی تازگی کے لیے اپنی ذات کا احتساب نہ کیا تو ابدی خسارہ ہمارا مقدر بن جائے گا لہذا ہمیں اخروی نقصان سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تعلیمات کو اپنی عملی زندگی میں اپنانے کا عزم کریں تاکہ قرآن اور صاحب قرآن سے جڑ کر اللہ تعالیٰ سے اپنا رشتہ استوار کرسکیں۔

عرفان الہدایہ کی پوری ٹیم مبارکباد کی مستحق ہے جو تمام امت مسلمہ تک قرآن پاک کا پیغام پہنچا رہی ہے کیونکہ تحریک منہاج القرآن کے بنیادی اہداف میں سے تیسرا ہدف بھی رجوع الی القرآن ہے اور بانی تحریک کی تجدیدی فکر کا ایک بنیادی نقطہ بھی یہی ہے کہ امت کے زوال کا بنیادی سبب قرآن سے دوری ہے۔ اسی ہدف پر عمل کرتے ہوئے عرفان الہدایہ ڈیپارٹمنٹ قرآن سے ٹوٹے ہوئے تعلق کی بحالی کے لیے دن رات سرگرم عمل ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ پاک سب کا حامی و ناصر ہو۔

فرح ناز (President MWL, Social Worker،Ph.D Scholar):

قرآن کریم برکت اور اس کی تلاوت میں دلی سکون ہے

قرآن کریم کے الفاظ میں برکت ہے۔ اس کی تلاوت میں سکون قلب ہے اس کے معانی میں ہدایت ہے اور اس پر عمل کرنے میں انسان کی سعادت ہے۔ قرآن حکیم نے انسان کے ذہنوں کو جلا بخشی انسانیت کو شرف کرامت سے نوازا ہے اور عاملین قرآن کو دین و دنیا کی قوتیں عطا کیں۔ اس کے باوجود آج بھی معاشرہ جس مسائل و مصائب سے دوچار ہے اس کا یقینی علاج کے لیے قرآن کی تعلیمات پر عمل کرنے پر موقوف ہے۔

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی زیرنگرانی ایک جامع اور موثر منصوبہ عرفان الہدایہ متعارف کروایا گیا جو لوگوں کی زندگیاں بدلنے اور مضطرب دلوں کو سکون بخشنے کا ذریعہ بنے گا۔ عرفان الہدایہ پلیٹ فارم کے تحت ہونے والے پروجیکٹس اور سرگرمیوں کے ذریعے معاشرے میں قرآنی تعلیمات کو عام کیا جائے گا۔ ملک کے بیشتر ادارے اپنے وسائل کی گنجائش کے مطابق

کتاب وسنت کی تعلیم و تدریس کی گراں قدر خدمات سرانجام دے رہے ہیں مگر اکثر و بیشتر خواتین دینی اور قرآنی تعلیم کی خواہش رکھنے کے باوجود اس کے حصول سے قاصر ہیں۔ موجودہ دور میں ہر طبقے تک قرآنی تعلیمات پہنچانے کے مواقع اور ذرائع بہت کم ہیں۔ ان حالات میں عرفان الہدایہ ڈیپارٹمنٹ نے اپنی بساط کے مطابق قرآن پاک کی درس و تدریس کے لیے ایک اہم نصاب تیار کیا گیا ہے۔ جو عوام الناس میں از خود قرآن مجید کے مطالب و مفاہیم سمجھنے بلکہ ترجمہ کرنے کی صلاحیت اور شوق پیدا کرے گا۔ لہٰذا عرفان الہدایہ تقاضا کرتا ہے کہ قرآن مجید پڑھا جائے اسے سمجھا جائے اور اس پر عمل کیا جائے۔

کلثوم طفیل (ڈائریکٹر عرفان الہدایہ): M.Phil Public Health

قرآن کی فکر آفاقی اور انقلابی ہے

قرآن مجید اپنے اندر ازل تا ابد تک کے تمام راز چھپائے ہوئے ہے، مگر یہ اپنے راز اور حقائق و معارف ان لوگوں پر کھولتا ہے جو اس کی آیاتِ بینات پر تفکر و تدبر کریں اور اس کے اسرار و معانی تک نہ صرف رسائی حاصل کریں بلکہ انہیں اپنے قلوب میں بھی محسوس کریں۔ قرآن مجید بارگاہِ ایزدی میں حضوری کا عظیم وسیلہ ہے۔ قرآن حکیم کے پیغام اور ہدایت کو اپنے باطن میں نافذ کرنے اور اللہ رب العزت سے ٹوٹا ہوا تعلق بحال کرنے کے لیے اور قرآن مجید کی حقیقی تعلیم کو عوام تک پہنچانے کے لیے عرفان الہدایہ پروجیکٹ کا آغاز کیا گیا ہے۔ جس کا مقصد قرآن مجید کے آفاقی و انقلابی اور غیر معمولی علم و فکر و عام فہم، سلیس اور بامحاورہ ترجمے کے ساتھ عوامی سطح تک پہنچانا ہے۔

لبنیٰ مشتاق (نگران عرفان الہدایہ ڈیپارٹمنٹ): M.Phil Islamic Studies

توحید و آخرت قرآن کی اصل دعوت ہے

قرآن مجید بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو بھٹکتی ہوئی انسانیت کے لیے چشمہ رشد و ہدایت ہے اور رہتی دنیا تک کے لوگوں کی رہنمائی کا ذریعہ ہے۔

دور حاضر کا مسلمان اگر یہ سوچے کہ رسول اللہ ﷺ کی بعثت کا مقصد انسانیت کو ہدایت سے ہمکنار کرنا تھا تو آج یہ ہدایت کا تسلسل ہمارے لیے ہو کہ ہم بھی رسالتمآب ﷺ سے مستفید ہونے والے بنیں اس حوالے سے رسول اللہ ﷺ نے امت کو رہنمائی دیتے ہوئے ارشاد فرمایا میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں کہ ایک اللہ کی کتاب اور دوسری تمہاری نبی کی سنت اگر تم ان کے ساتھ مضبوط تعلق قائم رکھو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہوگے۔ رسول اللہ کا پیغام اپنی امت کے نام ہر دور میں یہی رہا ہے کہ جب تک امت مسلمہ اس پیغام محمدی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا رکھے گی تو دنیوی و اخروی کامیابی و کامرانی اس کا مقدر رہے گی۔ اس احادیث مبارکہ پر عمل کرتے ہوئے عرفان الہدایہ پلیٹ فارم کے زیر اہتمام ہونے والے پروجیکٹس، قرآن کلاس، دورہ قرآن اور عرفان الہدایہ ڈپلومہ جس کا مقصد ہر اصلاحی و تجدیدی کاوش کا مرکز و محور قرآن اور سنت رسول ﷺ ہے۔

روبینہ ناز (ڈپٹی ڈائریکٹر فیلڈ عرفان الہدایہ): (M.Phil Islamic Studies)

قرآن مجید پوری انسانیت کے لیے اللہ تعالیٰ کا عظیم ترین انعام ہے کہ دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی دولت اس کی ہمسری نہیں کر سکتی۔ یہ وہ نسخہ شفاء ہے جس کی تلاوت جس کا دیکھنا جس کا سننا سنانا، جس کا سیکھنا سکھانا، جس پر عمل کرنا اور جس کسی بھی حیثیت سے نشر و اشاعت کی خدمت کرنا دنیا اور آخرت دونوں کی عظیم سعادت ہے اور عرفان الہدایہ ڈیپارٹمنٹ کا مقصد بھی لوگوں تک قرآن مجید کی حقیقی تعلیم کو سادہ اور آسان فہم انداز میں لوگوں تک پہنچانا ہے۔

اقراء مبین (ڈپٹی ڈائریکٹر ٹریننگ ڈیپارٹمنٹ): (B.S Islamic Studies، الشہادۃ العالمیہ)

قرآن مجید اللہ رب العزت کا کلام ہے

قرآن مجید اللہ رب العزت کا کلام ہے اور اللہ نے اپنی صفت اور کلام ہمیں عطا کیا ہے اور ہم کتنے نادان ہیں کہ اس سے اپنا رخ موڑے ہوئے ہیں۔ یہ ہمارے گھروں میں ہوتا ہے مگر ہمیں اس کے ساتھ شغف ہی نہیں ہے۔ نہ ہم اس کو پڑھتے، سمجھتے اور نہ ہی اس پر عمل کرتے ہیں۔ افسوس! ہم اسے پہچانتے ہی نہیں کہ یہ کیا ہے؟ یاد رکھیں کہ یہ اللہ کی صفت ہے۔ اس کے ساتھ جڑنے کا مطلب اللہ سے جڑ جانا ہے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اس کو اپنی زندگیوں میں داخل کریں تاکہ ہمارے من اور ہمارے دل میں ''اللہ'' آجائے۔ قرآن مجید سے محبت کرنے کا مطلب ''اللہ'' سے محبت کرنا اور قرب الٰہی کا حصول ہے۔ اس دور پرفتن میں عرفان الہدایہ ڈیپارٹمنٹ کو بنانے کا مقصد قرآن مجید کی حقیقی تعلیمات کو لوگوں تک پہچانا ہے۔ آیئے اس ڈیپارٹمنٹ کا حصہ بن کر قرآنی تعلیمات کو معاشرے میں عام کریں تاکہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی رضا اور خوشنودی حاصل کی جاسکے۔

انیسہ فاطمہ (ڈپٹی ڈائریکٹر کریکلم ڈیپارٹمنٹ): (M.Phil Islamic Studies)

قرآن انسانیت زندگی کے ہر پہلو کا احاطہ کرتا ہے

قرآن مجید اللہ رب العزت کی سچی اور کھری کتاب ہے جو انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے۔ یہ اللہ رب العزت کا پیغام اپنے بندوں کے نام ہے اور یہ ہم پر ہے کہ ہم قرآن مجید کو کس طرح اپنی زندگیوں میں لاگو کرتے ہیں۔ اگر کوئی مسلمان اس کو سمجھ کر صحیح تلفظ کے ساتھ پورے انہماک سے تلاوت کرے تو یہ ایمان میں تقویت کا باعث بننے کے ساتھ ساتھ قلوب واذہان پر چڑھے زنگ کو اتارنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

اسی مقصد کے حصول کے لیے عرفان الہدایہ کا قیام عمل میں لایا گیا جس کا مقصد نوجوانان اسلام کا قرآن کے ساتھ ٹوٹے تعلق کو بحال کرنا ہے اور اپنی زندگیوں کو قرآن مجید کے تابع کرنا ہے۔ ☆☆☆☆☆

تنظیمی و تربیتی کیمپ کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد

ماہ اپریل 2019ء میں منہاج القرآن ویمن لیگ کی پاکستان بھر میں جملہ تنظیمات کے لیے تنظیمی و تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ممبر سپریم کونسل محترمہ ڈاکٹر غزالہ حسن قادری نے خصوصی شرکت کی اور فکری و روحانی تربیت کے موضوعات پر اہم لیکچرز دیئے جس سے تنظیمات نے بھرپور استفادہ کیا۔ ہم خواتین کارکنان کی تربیت کے لیے خصوصی وقت دینے پر محترمہ ڈاکٹر غزالہ حسن قادری کے تہہ دل سے مشکور ہیں۔

علاوہ ازیں تنظیمی ورکنگ میں استحکام اور بطور داعیہ شخصیت سازی کے لیے کیمپ میں بھرپور شرکت پر ہم منہاج القرآن ویمن لیگ پاکستان بھر کی تنظیمات کو مبارکباد پیش کرتی ہیں اور امید کرتی ہیں کہ اس کامیاب ٹریننگ کیمپ کے بعد آپ تمام تنظیمات ماہ اپریل تا دسمبر 2019ء تک کے دیئے گئے ورکنگ پلان کے نفاذ، مثالی تنظیم قیام اور تنظیمی ورکنگ میں استحکام کو یقینی بنانے کی بھرپور کوشش کریں گی۔

منجانب: منہاج القرآن ویمن لیگ

نوٹ: کیمپ کی تفصیلی رپورٹ بمعہ تصاویر آئندہ شمارہ ماہ جون 2019ء میں شائع کی جائے گی۔

عرفان الہدایہ پراجیکٹ اخلاقی تربیت کا ذریعہ

قرآن فہمی میں الہدایہ کی خدمات قابل تحسین ہیں

عرفان الہدایہ کلاسز کی شرکاء کے تاثرات

ڈاکٹر عالیہ بخاری (نامور سوشل ایکٹوسٹ):

نوجوان نسل قرآنِ حکیم کی تعلیمات سے دور ہو رہی ہے

دور حاضر میں نوجوان نسل قرآن حکیم کی تعلیمات سے دور ہو رہی ہے۔ ترقی کے جدید دور میں اس کا رجحان سائنس اور ٹیکنالوجی کے علوم کی طرف بڑھ رہا ہے۔ مطالعہ قرآن کا ذوق و شوق یکسر ختم ہو رہا ہے اس صورت حال کے تناظر میں اور ان مسائل کے حل کے لیے ضرورت اس امر کی تھی کہ کوئی ڈیپارٹمنٹ یا کوئی ادارہ ایسا ہو جو قرآن حکیم سے ٹوٹے ہوئے تعلق کو جوڑ دے اور قرآن سے رہنمائی کا آسان راستہ دے دے تو اللہ کے فضل کی بدولت ایسے انسانوں کے لیے عرفان الہدایہ ڈیپارٹمنٹ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے اور اس پروجیکٹ کے تحت ہونے والی قرآن کلاسز، دورہ قرآن اور قرآنی درس و تدریس کے ذریعے معاشرے میں قرآن و حدیث کی تعلیمات اور نوجوان نسل کا قرآن سے ٹوٹے ہوئے تعلق کو بحال کر دیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے نیک مقصد میں کامیاب و کامران کرے۔ (آمین)

سعدیہ سہیل۔ (MPA):

عرفان الہدایہ پراجیکٹ اخلاقی تربیت کر رہا ہے

میں اکثر و بیشتر منہاج القرآن ویمن لیگ کے تعلیمی و تربیتی اور اصلاح و فلاحی پروگراموں میں شریک ہوتی رہتی ہوں لیکن مجھے یہ جان کر بے حد خوشی ہوئی کہ ڈاکٹر محمد طاہرالقادری نے امت مسلمہ کی اخلاقی و روحانی تربیت کے لیے عرفان الہدایہ پروجیکٹ کا آغاز کیا کیونکہ قرآن مجید ایک عظیم الشان کتاب ہے جو تمام کائنات کے علوم اور مسائل کے حل کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ اس سے پہلے قرآنی علوم کو آسان اور عام فہم انداز میں لوگوں تک نہیں پہنچایا گیا لیکن عرفان الہدایہ ڈیپارٹمنٹ نہایت ہی عام فہم اور پر اثر طریق سے لوگوں تک پہنچانے میں دن رات کوشاں ہے۔ الہدایہ ٹیم کے لیے میری ڈھیروں دعائیں اور نیک تمنائیں ہیں۔

ڈاکٹر سمعیہ (Neuro Surgon National Hospital):

الہدایہ پراجیکٹ اخلاقی، روحانی اصلاح کر رہا ہے

عرفان الہدایہ پروجیکٹ کے تحت قرآن کلاسز کا آغاز کیا گیا ہے اس سے ہماری اخلاقی و روحانی اصلاح کا سلسلہ جاری و

ساری ہے۔ قرآن کی 114 سورتوں کے معنی ومفہوم اور شان نزول کی جس طرح تفصیل بیان کی گئی ہے وہ اپنی مثال آپ ہے جن سورتوں کے معنی اور شان نزول جو کبھی ہمیں معلوم نہ تھے از بر ہونے لگے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہماری تلاوت کے دوران غلطیوں کو بھی درست کرنے کا موقع ملا ہے۔

عرفان الہدایہ پلیٹ فارم کی زیرنگرانی قرآن کلاسز نے مردہ دلوں کو زندہ کیا ہے۔ یہ ہماری اخلاقی و روحانی درسگاہ بن گئی ہے جس سے ہمیں بآسانی قرآنی سورتوں کے مفاہیم شان نزول اور وجہ تسمیہ کو قرآن سکالر نے اتنی مہارت سے بیان کیا ہے کہ ہمیں فوراً سمجھ آ گئے اور قرآنی موضوعات پر تفصیلی لیکچر نے چار چاند لگا دیئے ہیں۔

مسز زرقا بی بی (Social Worker):

قرآن چونکہ رشد و ہدایت کا سرچشمہ ہے اس لیے ہر مومن اس ہدایت سے مستفیض ہوکر دنیا و آخرت میں سرخرو ہونا چاہتا ہے گذشتہ ڈیڑھ سال سے الہدایہ پلیٹ فارم کے زیراہتمام جو قرآنی لیکچرز دیئے جارہے ہیں۔ وہ ہماری روحانی و اخلاقی تربیت کا باعث بن رہے ہیں۔ ہمارا کہنا بے جا نہ ہوگا کہ الہدایہ پلیٹ فارم سے دی جانے والی تعلیم ہدایت کی طرف راستہ ہے جس کے ذریعے ہمیں قرآنی اسلوب کو سمجھنے کا موقع فراہم کیا جارہا ہے اور تمام قواعد صرف ونحو کو سمجھنے میں آسانی ہوئی ہے۔ اساسی موضوعات سے بہت حد تک آگاہی ہوئی ہے۔

مسز ارم کوارڈینیٹر (LGS):

قرآن کلاسز سے گرائمر کے اصول سمجھنے میں مدد ملی

تقریباً ڈیڑھ سال سے الہدایہ کے زیراہتمام قرآن کلاسز جاری ہیں جن میں قرآن کا ترجمہ وتفسیر احسن اور موثر پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔ پہلے قرآن کے ترجمے کو یاد کرنے کی کوشش کی جاتی تھی اب قرآن کلاس کی وجہ سے ہمیں گرائمر کے بنیادی اصولوں کو نہ صرف سمجھنے کا موقع ملا ہے بلکہ قرآن پڑھتے ہوئے ترجمہ سمجھ آجاتا ہے۔ نیز قرآن کی تجوید اور قرآن میں بھی آسانی پیدا ہوئی ہے۔

علاوہ ازیں ہمارے ایمان اور عقیدے کی اصلاح ہی ہوئی ہے اگر انسان چاہتا ہے کہ ایسا مذہبی، اخلاقی و روحانی ماحول میسر آجائے جس میں نہ صرف قرآنی تعلیمات سے آگاہ ہوسکے بلکہ وہ قرآن کو صحیح تلفظ سے پڑھنے کے ساتھ ساتھ اس کے بنیادی قواعد سے بھی متعارف ہوتو الہدایہ پروجیکٹ قرآن کی صحیح دینی تعلیم کی عکاسی کرتا ہے۔

اسلام کی تعلیمات نے ذہن انسانی میں شعور آگہی کے ان گنت چراغ روشن کئے ہیں۔ ان کی آبیاری کے لیے الہدایہ پروجیکٹ کی زیرنگرانی جن قرآنی کلاسز کا آغاز کیا گیا ہے وہ اعلیٰ عمل ہے۔ ان قرآن کلاسز میں نہ صرف قرآن کی تعلیمات کا نچوڑ سکھایا جاتا ہے بلکہ وہاں قرآن کا ترجمہ کرتے وقت اصول وقواعد اور تجوید کا بھی انتظام کیا جاتا ہے۔ جس سے ہمارے ذہنوں کے بند دریچے کھلے ہیں۔

عذرا طیب (Instructor Education Department):

قرآن فہمی میں الہدایہ کی خدمات قابل تحسین ہیں

جب سے عرفان الہدایہ پروجیکٹ کو جوائن کیا ہے جس کے تحت ہونے والی قرآن کلاسز میں لفظی بامحاورہ ترجمہ، تجوید گرائمر اور تفسیر کو قرآن سکالر اتنے آسان فہم انداز میں بیان کرتی ہے کہ ہمارے ذہنوں میں از بر ہوگئے ہیں۔ ہمارے Weekly اور Monthly ٹیسٹ بھی ہوتے ہیں۔ اگلا سبق پڑھانے سے پہلے پچھلا سبق سنا اور دہرایا جاتا ہے۔ اس طرح کی کلاسز ہونی چاہئیں کیونکہ اس سے بہت زیادہ چیزیں سیکھنے کو ملتی ہیں۔ میں الہدایہ ٹیم کا شکریہ ادا کرتی ہوں جن کی وجہ سے ہمیں قرآنی تعلیمات سے آگاہی ہوئی۔ ☆☆☆☆☆

سورۃ الفاتحہ اور سورۃ الکوثر کی فضیلت و اہمیت، شانِ نزول

سورۃ فاتحہ مشکلات کو آسانیوں، تنگی کو فراوانیوں میں بدل دیتی ہے

آپ ﷺ کے حکم کے مطابق صحابہ کرام سورۃ فاتحہ سے بیماروں کا علاج کرتے تھے

سورۃ الکوثر کی بکثرت تلاوت سے آپ ﷺ کی زیارت کی سعادت نصیب ہوتی ہے

اقراء مبین

ذخائر القرآن:

’’ذخائر القرآن‘‘ عرفان الہدایہ کے زیر اہتمام قرآنی سورتوں اور مضامین پر مشتمل ایسا مجموعہ ہے جسے عوام الناس کے لیے مرتب کیا گیا ہے۔ ذخائر القرآن کے نام سے مرتب کردہ کتاب میں قرآن پاک کی 114 سورتوں کا مفصل و جامع تعارف بیان کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں سے دو سورتوں کا تعارف بطور ماڈل پیش نظر ہے:

سورۃ الفاتحہ:

نام سورۃ	الفاتحہ	سورۃ نمبر	1	حروف	123
الفاظ	25	دور نزول	مکی	سجود	کوئی نہیں
آیات	7	رکوع	1	پارہ نمبر	1

تعارف:

سورۃ فاتحہ قرآن حکیم کی پہلی سورۃ ہے۔ فاتحہ کا لفظی معنی ابتداء کرنے والی کے ہیں۔ اس سورۃ کا نام فاتحہ اس لیے رکھا گیا ہے کہ اس کی حقیقت جو بیان ربوبیت پر مبنی ہے اس کائنات میں انسانی حقیقت کا نقطہ آغاز اور کلمہ اولین ہے۔ اس نام کی نمایاں خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ دیگر اسماء مثلاً فاتحہ الکتاب، السبع المثانی، الشفاء، سورۃ الحمد، الوافیہ، الکافیہ، سورۃ الصلوٰۃ، سورۃ الدعا، سورۃ کنز وغیرہ کا جامع ہے اور کم وبیش اس کے تمام اوصاف و امتیازات کو محیط ہے۔

صحابہ کرام علیہم سورۃ فاتحہ کو آنحضرت ﷺ کے حکم کے مطابق فی الواقعہ شفاء سمجھتے اور کئی امراض کا علاج اس سورۃ کے ذریعے کرتے تھے۔ صحیح مسلم، سنن نسائی اور دیگر کتب حدیث میں منقول ہے کہ صحابہ کرام علیہم سانپ اور بچھو کے کاٹے پر، مجنون اور اہل صرع (یعنی مرگی کے مریض) پر سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرتے تھے جس سے مریض اسی وقت تندرست ہو جاتا تھا۔ بزرگوں نے بھی مختلف امراض کے لیے سورۃ فاتحہ کو مخصوص اوقات میں یا مخصوص تعداد میں پڑھ کر دم کرنے کی وہی تاثیر بیان کی ہے۔

سورۃ الفاتحہ کی تاثیر سے انسان پر حقیقی برکت و سعادت کا راستہ کھلتا ہے، ذہنی کرب، فکری الجھنوں اور پریشانیوں سے نجات ملتی ہے۔ رنج و الم اور غم و اندوہ رفع ہوتے ہیں۔ بیمار کو تندرستی ملتی ہے، تنگدست کو فراخی رزق عطا ہوتی ہے، محروم کو فتح نصیب ہوتی ہے اور سب غموں اور دکھوں کا مداوا ہو جاتا ہے۔ (وظائف کے لیے الفیوضات محمدیہ کو ملاحظہ کریں)

شانِ نزول:

اس کا شان نزول یہ ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ میں جب جنگل میں جاتا تو ایک آواز سنتا یا محمد ایک نورانی شخص کو زمین و آسمان کے درمیان لٹکتے ہوئے زریں تخت پر دیکھا۔ اس آواز سے خوف محسوس کرتے ہوئے بھاگ جاتا۔ جب یہ واقعہ کئی دفعہ رونما ہوا تو میں نے حضرت خدیجہ ؓ کے چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل سے یہ واقعہ بیان فرمایا۔ وہ تورات اور انجیل کے عالم تھے اور انہوں نے نصرانی علماء سے کافی علم حاصل کیا تھا تو انہوں نے مجھے کہا کہ اب جب آپ سنیں تو بھاگیں نہیں اور توجہ کریں کہ کہنے والا کیا کہتا ہے۔ میں نے اسی طرح کیا جب پھر آواز آئی یا محمد ﷺ میں نے لبیک کہا۔ اس نے کہا میں جبرائیل ؑ ہوں اور آپ اس امت کے نبی ہیں۔ پھر اس نے کہا کہ یہ پڑھیے اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمداً عبدہ ورسولہ پھر اس نے کہا کہ کہیے اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ میں نے سورۃ فاتحہ آخر تک تلاوت کی۔ کہا بلکہ کہو لا الہ الا اللہ۔ پس حضور نبی اکرم ﷺ یہ سن کر ورقہ بن نوفل کے پاس آئے اور سب کچھ بتایا۔ ورقہ نے رسول اللہ ﷺ کو کہا بشارت ہو، بشارت ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہی وہ ذات ہیں جن کی بشارت ابن مریم نے دی تھی اور آپ کے پاس موسیٰ ؑ والا فرشتہ آیا ہے اور آپ بھیجے ہوئے نبی ہیں۔

مضمون:

۱۔ توحید کا بیان ۲۔ نبوت پر ایمان کا بیان ۳۔ عبادات کا بیان

۴۔ وعدہ و وعید کا بیان ۵۔ قصص و امثال کا بیان

تعارف سورۃ الکوثر وجہ تسمیہ، شانِ نزول اور اہم مضامین:

نام سورۃ	الکوثر	سورۃ نمبر	108	حروف	40
الفاظ	1	دور نزول	مکی	سجود	کوئی نہیں
آیات	3	رکوع	1	پارہ نمبر	30

تعارف:

اس سورۃ کے شروع میں کوثر کا لفظ آیا ہے اس لیے اس کو سورۃ کوثر کہتے ہیں۔ کوثر کے معنی خیر کثیر کے ہیں۔ اس سورۃ کا دوسرا نام نحر بھی ہے۔ اس سورۃ کی فضیلت یہ ہے کہ اگر کوئی اس سورۃ کو جمعہ کی شب ایک ہزار مرتبہ پڑھے، ایک ہزار مرتبہ درود شریف بھی پڑھے تو خواب میں حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔ علاوہ ازیں اگر معاشی تنگی اور باوجود محنت و کوشش کے رزق میں فراوانی نہیں ہوتی تو ایسے حالات میں سورۃ کوثر کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کے حضور مدد طلب کریں اور معاشی تنگی اور کاروباری مشکلات سے نجات حاصل کریں۔ (وظائف کے لیے الفیوضات محمدیہ کو ملاحظہ کریں)

شانِ نزول:

اس سورۃ کا شان نزول یہ ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کے دو صاحبزادے حضرت قاسم ؓ اور حضرت عبداللہ ؓ کے وصال فرمانے کے بعد قریش کے کفار نے آپ کو ابتر کہنا شروع کیا تھا جو آپ ﷺ کے رنج و ملال کا باعث تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی تسلی کے لیے یہ سورۃ مبارکہ نازل فرما کر کفار کو جواب دیا کہ یہ خیال غلط ہے کیونکہ ابتر درحقیقت وہی ہے جس کا نام دنیا میں مرنے کے بعد زندہ نہ رہے۔

مضامین:

۱۔ اللہ تعالیٰ کا اپنے محبوب ﷺ کو تمام نعمتیں اور عزتیں عطا فرمانا۔ ۲۔ نماز اور قربانی خالصتاً اللہ کے لیے ادا کرنا۔

۳۔ حضور نبی اکرم ﷺ کو طعنہ دینے والوں کا بے نسل ہونا۔ ☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

Help Line numbers from the Holy Qur`an

الهداية

Let's Explore the Understanding of The Qur'an

Call When

01

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١١٠﴾

اور جو کوئی برا کام کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش طلب کرے وہ اللہ کو بڑا بخشنے والا نہایت مہربان پائے گا○

جب آپ کو اپنی غلطیوں پر پچھتاوا چاہتے ہوں
You want to repent (An-Nisa' 4:110)

02

يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٦﴾

اللہ اس کے ذریعے ان لوگوں کو جو اس کی رضا کے پیرو ہیں، سلامتی کی راہوں کی ہدایت فرماتا ہے اور انہیں اپنے حکم سے (کفر و جہالت کی) تاریکیوں سے نکال کر (ایمان و ہدایت کی) روشنی کی طرف لے جاتا ہے اور انہیں سیدھی راہ کی سمت ہدایت فرماتا ہے○

You are seeking peace & light(al-Ma` ida 5:16) جب آپ امن وسکون کی تلاش میں ہوں

03

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾

(اے حبیب!) آپ فرما دیجئے کہ ہمیں ہرگز (کچھ) نہیں پہنچے گا مگر وہی کچھ جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے، وہی ہمارا کارساز ہے اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہیے○

جب آپ اُداسی کی حالت میں ہوں
You are sad (al-Tawba 9:51)

04

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾

تو انہوں نے عرض کیا: ہم نے اللہ ہی پر توکل کیا ہے اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم لوگوں کے لئے نشانۂ ستم نہ بنا○

جب آپ سے کوئی گناہ/غلطی سرزد ہو گیا ہو
You are wronged (Yunus 10:85)

05

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْــَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْــَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٧﴾

اے میرے بیٹو! جاؤ (کہیں سے) یوسف (علیہ السلام) اور اس کے بھائی کی خبر لے آؤ اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، بیشک اللہ کی رحمت سے صرف وہی لوگ مایوس ہوتے ہیں جو کافر ہیں○

You feel like a loser(Yūsuf 12:87) جب آپ کو زندگی سے نا اُمیدی محسوس ہو

06

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿٢٨﴾

جو لوگ ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہوتے ہیں، جان لو کہ اللہ ہی کے ذکر سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے○

جب آپ پریشان ہوں
When You are depressed (al-Ra`d 13:28)

07

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾ ع

اور اس نے تمہیں ہر وہ چیز عطا فرما دی جو تم نے اس سے مانگی، اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو (تو) پورا شمار نہ کر سکو گے، بیشک انسان بڑا ہی ظالم بڑا ہی ناشکر گزار ہے○

جب آپ حالت سے پریشان ہوں
When You feel unlucky (Ibrāhīm 14:34)

08

ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ

پس تو ہر قسم کے پھلوں سے رس چوسا کر پھر اپنے رب کے (سمجھائے ہوئے) راستوں پر (جو ان پھلوں اور پھولوں تک جاتے ہیں جن سے تو نے رس چوسنا ہے، دوسری مکھیوں کیلئے بھی) آسانی فراہم کرتے ہوئے چلا کر، جب ان کے

فِيْهِ شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾

شکموں سے ایک پینے کی چیز نکلتی ہے (وہ شہد ہے) جس کے رنگ جداگانہ ہوتے ہیں، اس میں لوگوں کیلئے شفا ہے، بیشک اس میں غور و فکر کرنے والوں کیلئے نشانی ہے○

آپ صحت وتندرست رہنا چاہتے ہوں
When You want to stay healthy (al-Nahl 16:69)

09

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِىَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ

بیشک یہ قرآن اس (منزل) کی رہنمائی کرتا ہے جو سب سے درست ہے اور ان مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں اس بات کی خوشخبری سناتا

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۙ﴿٩﴾

ہے کہ ان کے لئے بڑا اجر ہے○

جب آپ ایمان کی حالت میں زندگی کا خاتم چاہتے ہوں
When You want to die in a good way (al-Isra` 17:09)

10

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٣﴾

آپ فرما دیجئے: اے میرے وہ بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کر لی ہے، تم اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا، بیشک اللہ سارے گناہ معاف فرما دیتا ہے، وہ یقیناً بڑا بخشنے والا، بہت رحم فرمانے والا ہے○

You have Sinned (al-Zumar 39:53) جب آپ سے کوئی گناہ سرزد ہو گیا ہو

11

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ﴿٥﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۭ﴿٦﴾

سو بیشک ہر دشواری کے ساتھ آسانی (آتی) ہے○ یقیناً (اس) دشواری کے ساتھ آسانی (بھی) ہے○

جب آپ مشکل امتحان سے گزر رہے ہوں
When You are facing hardship (al-Inshirāh 94:05-06)

e-mail: alhidayapk@gmail.com 0324-4809727 @alhidayahpk

الهداية

Let's Explore the Understanding of The Qur'an

The process of collecting the Holy Qur'ān in one single medium where it had been scattered in various media.

The story about the Compilation of

THE HOLY QUR'ĀN

During the lifetime of Prophet Mohammad (Peace be upon him) life The Holy Qur'an was preserved in two ways:

1-Memory of the Noble Ccompanions of the Holy Prophet (Peace be upon him).

2-In writing various forms

70 Memorizers were martyred in the battle of Al-Yamamh, which led Hazrat Abu Bakr Siddiq *(Radeyallāhu 'Anhum)* (the first Caliph) to request Hazrat Zaid Bin Thbit *(Radeyallāhu 'Anhum)* (scribe of the Holy Prophet (Peace be upon him) to gather The whole Qur'ān in a single compilation.

Prophet's demise
632 AD

1 Precautionary Measures taven by Hazrat Zaid Bin Thabit *(Radeyallāhu 'Anhum)*

1-Each verse should be both written & memorized.

2-Two witnesses of it being written under supervision of the Holy Prophet (Peace be Upon him)

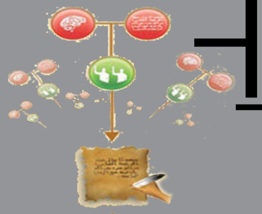

632 AD

633 AD

2 Hazrat Zaid Bin Thbit *(Radeyallāhu 'Anhum)*

(proficient reciter & memorizer) wrote the script that passed the conditions.

The Holy Quran

1.5 year (18 Month)

3 Hazrat Zaid Bin Thbit *(Radeyallāhu 'Anhum)*

compiled and orderd chapters & verses in the same way as the Holy Prophet (Peace be upon him had commanded.

634 AD

0324-4809727 AlhidayahPK
@AL-HIDAYAH alhidayahguidance@gmail.com

عرفان الہدایہ سلیبس ولٹریچر برائے عامۃ الناس

E-mail: alhidayapk@gmail.com

0324-4809727

@alhidayahpk

الھدایۃ

Let's Explore the Understanding of The Qur'an

A Project by Minhaj-ul-Quran Women League

Monthly
DUKHTARAN-E-ISLAM
LAHORE
MAY-2019
Regd CPL No.45

فقہی نشستیں، تربیتی حلقے، محافل قرأت و نعت، مجالسِ ذکر، خصوصی وظائف

خصوصی شرکت ✦ ڈاکٹر حسن محی الدین قادری ✦ ڈاکٹر حسین محی الدین قادری

7 رمضان المبارک تک رجسٹریشن فیس -/2300 روپے ہے۔ 7 رمضان المبارک تا 15 رمضان المبارک رجسٹریشن فیس -/2700 روپے ہے۔ 15 رمضان المبارک کے بعد رجسٹریشن نہیں کی جائے گی۔

خواتین کے لیے
الگ اعتکاف گاہ کا انتظام

منجانب: نظامتِ اجتماعات تحریک منہاج القرآن

Tel:042-111-140-140
042-35163843
Cell:0333-4244365
0315-3653651

TahirulQadri TahirulQadri www.minhaj.org www.itikaf.com